نغماتِ خواجہ رح

خواجہ غریب نوازؒ کی شان میں چندہ صوفیاء وشعراء کے منظوم نذرانے

صابر کلیری
شاہ نیاز بے نیاز
آثر اجمیری
عزیز میاں راز
پیر ضامن نظامی
خواجہ ناظر نظامی
محدث اعظم ہند
مفتی اجمیری
معینی اجمیری
عاشق خواجہ عاشق
عبد القدیر حسرت
کامل شطاری
شاغل نظامی
صوفی اسد بنارسی
افضل شیر سواری
راز الہ آبادی
ضیا بدایونی
عابد اجمیری

داغ دہلوی
نوح ناروی
انور صابری
اکبر اجمیری
بیدم وارثی
بہزاد لکھنوی
عرشی اجمیری
خادم اجمیری
وقار صدیقی
بے خود دہلوی
رمزی بھوپالی
عزیز وارثی
صادق دہلوی
بیکل اتساہی
اعجاز اجمیری
احسن سلطان پوری
خداداد مونس
بھیم سین ظفر
ہرکشن شاد

مرتبہ: خواجہ غیاث الدین چشتی

سلطان الہند پبلیکیشنز
حویلی دیوان صاحب،
درگاہ شریف، اجمیر القدس

NAGHMAT-E-KHWAJA

Generated by CamScanner

انتساب

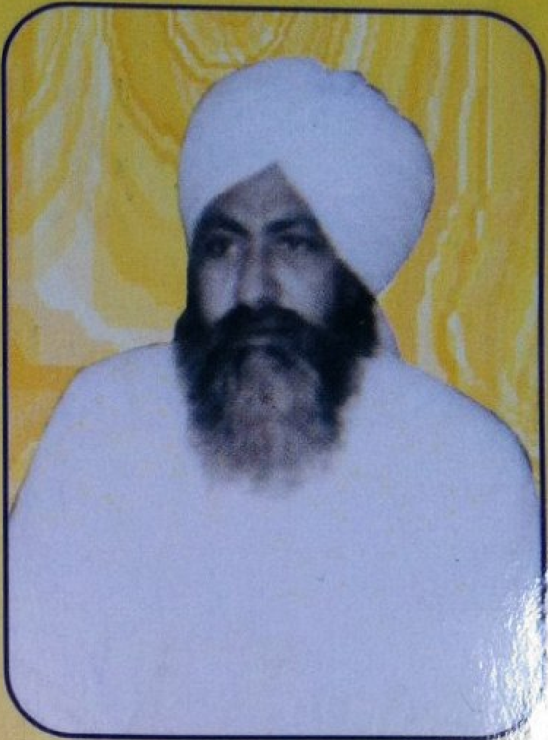

دادا محترم ، رہبرِ راہِ شریعت وطریقت،
واقفِ اسرارِ معرفت ، پیرِ کامل، شیخ المشائخ
دیوان خواجہ سید عنایت حسین علیخاںؒ
سجادہ نشین واولاد حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ
دورِ سجادگی ۱۹۴۸ء تا ۱۹۵۹ء

اور

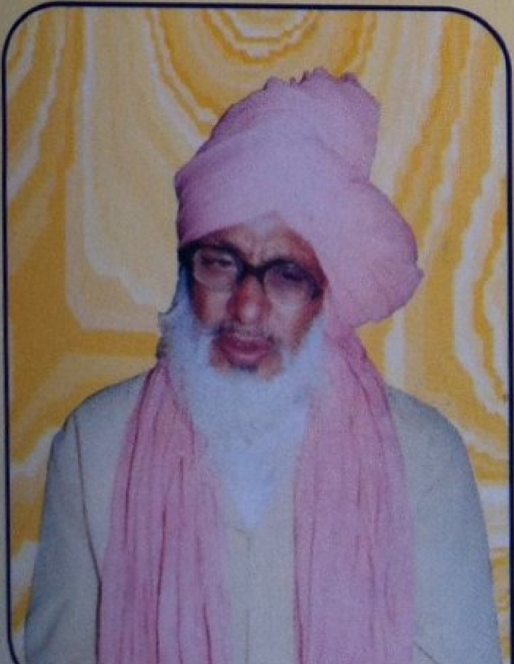

والدِ محترم ، پیرومرشد ، حضرت شیخ المشائخ
دیوان خواجہ سید صولت حسین علیخاںؒ
سجادہ نشین واولاد حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ
دورِ سجادگی ۱۹۵۹ء تا ۱۹۷۵ء
جنکی صحبت ،لگن اور عشقِ سلطان الہندؒ نے مجھے
اس کتاب کے مرتب کرنے کی ترغیب دی۔

خواجہ سید غیاث الدین چشتی ، جانشین دیوان سید صولت حسین علیخاںؒ
[illegible]، درگاہ بازار، اجمیر شریف

Generated by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتّب

ہمارے خواجہ بزرگؒ مصنف کے ساتھ ساتھ ایک خوش گو شاعر بھی تھے۔ آپ نے شاعری کو اپنے جذباتِ قلبی، وارداتِ محبت اور مشاہداتِ حقیقت کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ جو دیوان خواجہ معین الدین چشتیؒ کی شکل میں اس ادارہ کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ یہ کلام غریب نوازؒ کا نہیں ہے۔ یہ خیال غلط ہے۔ حضرت علامہ شمس بریلویؒ نے ''لمعاتِ خواجہ'' میں (۱۰۴) صفحات پر بحث کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ کلام کسی عارف باللہ کی زبانِ حق ترجمان سے نکلا ہے۔ اور یقیناً یہ کلام خواجہ معین الدین چشتیؒ کا ہی ہے۔

ہم غریب نوازؒ کے اسی شاعرانہ فن کی عظمتوں کو سلام کرتے ہوئے یہ کتاب ''نغماتِ خواجہ'' آپکی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ جس میں ہندوستان کے چنندہ عقیدت مند صوفیائے عظام، سجادگان و شعراء کرام کی چیدہ منقبتوں کو شائع کیا جا رہا ہے۔ ۹۶ صفحات پر مشتمل کتاب میں تبرکاً خواجہ صاحبؒ کی کہی ہوئی حمد و نعت و منقبت در مدحِ حسین کو مع منظوم اردو ترجمہ پیش کیا گیا ہے نیز روشنی مع ترجمہ، کڑکا، منقبتیں، شجرۂ طریقت، شجرۂ نسب، و سلام کو شامل کیا گیا ہے۔ منقبتوں کے اس انتخاب میں اُن شعرا کے کلام کو ترجیح دی گئی ہے جو ممکن ہے ادبی دنیا میں زیادہ شہرت حاصل نہ کر سکے ہوں۔ لیکن جنکی عقیدت مندی اور غریب نوازؒ سے والہانہ عشق نے انکے منقبتی کلام میں ایک ایسی تاثیر پیدا کی ہے کہ ہر مصرعہ اہلِ بصیرت کے دلوں کے تار چھو لیتا ہے۔ اگر ہم غریب نوازؒ کی شان میں کہی گئی مختلف شعراء کی سبھی منقبتوں کو شائع کریں تو ہزاروں صفحات کی کتاب ہو کر بھی نامکمل ہی رہے گی۔

فقیر اپنے والدِ محترم شیخ المشائخ دیوان سید صولت حسین علیخاں، سجادہ نشین و اولاد حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا ممنون و مشکور ہے کہ انکے کتابوں کے جمع کرنے کے ذوق نے اس کام کو بہت

Generated by CamScanner

آسان کر دیا۔ ''نغماتِ خواجہ'' میں شامل منقبتوں کے مأخذ کی اکثر کتابیں ''صولتیہ لائبریری'' حویلی دیوان صاحب اجمیر میں موجود ہیں۔ ''نغماتِ سلطان الہند'' انشاءاللہ جلد شائع کی جائے گی۔ میں برادرم پیرزادہ مولوی سید سراج الدین معینی فاضل جامعہ نظامیہ حیدرآباد و مدرس دارالعلوم معینیہ عثمانیہ درگاہ شریف، والد صاحب کے دیرینہ دوست و میرے مشفق جناب خداداد خاں صاحب مونس، سید شرافت حسین بخاری ولد پیر طریقت حاجی مشرف علی چشتی قادری بخاری خلیفہ دیوان سید عنایت حسین علیخاں صاحب ''کٹک (اڑیسہ)، ممبئی کے کوسگی برادران جناب ڈاکٹر پرویز و جناب محمد عبدالحسیب صاحب ممبئی اولادِ حضرت کمال الدین علامہ کا تہ دل سے شکرگذار ہوں کہ انکے تعاون کے بغیر یہ کام ممکن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ انکو بطفیل خواجہ معین الدین چشتیؒ اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ سید غیاث الدین چشتی

دیوان خواجہ معین الدین چشتی

حضرت خواجہ بزرگ کا دیوان موسومہ ''کلامِ عرفاں طراز'' مع منظوم ترجمہ جس میں تصوف کی اصطلاحوں کو اشعار میں بیان کیا گیا ہے۔ شیخ المشائخ دیوان سید صولت حسین علیخاں سجادہ نشین حضرت خواجہ بزرگ نے ۱۰ سالہ تحقیق کے بعد نہایت اعلیٰ پیمانہ پر شائع کیا تھا۔ الحمدللہ دیوان کا دوسرا ایڈیشن نئی آب و تاب کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ نئے ایڈیشن میں سلسلۂ چشتیہ کی بزرگ ہستیوں کے آستانوں کی رنگین تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں۔ عقیدتمندانِ خواجہ بزرگ مندرجہ ذیل پتہ سے یا اپنے نزدیکی کتب فروش سے حاصل کر سکتے ہیں۔

سلطان الہند پبلی کیشنز

حویلی دیوان صاحب، نزد نظام گیٹ، درگاہ بازار، اجمیر شریف

Generated by CamScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : نغماتِ خواجہؒ

مرتب : خواجہ سید غیاث الدین چشتیؒ جانشین دیوان سید صولت حسینؒ
سجادہ نشین واولاد خواجہ معین الدین چشتی اجمیر شریف

مالکانہ حقوق } پیرزادہ سید سراج الدین معینی، فاضل جامعہ نظامیہ، حیدرآباد
وکمپیوٹر ٹائپنگ } مدرس دارالعلوم معینیہ عثمانیہ، درگاہ شریف، اجمیر القدس

تزئین : پیرزادہ سید جمال الدین معینی، پرنٹ آئیڈیا، اجمیر

صفحات : 96

قیمت : Rs 20/-

سن اشاعت : ۱۴۲۵ھ مطابق ۲۰۰۴ء

ملنے کا پتہ : سلطان الہند پبلی کیشنز، حویلی دیوان صاحب،
نظام گیٹ، درگاہ معلیٰ، اجمیر شریف، ۳۰۵۰۰۱

فون نمبر : 0145-2621616,

SULTANUL HIND PUBLICATIONS

Haveli Dewan Sahab, Nizam Gate, Dargah Sharif, Ajmer - 305001

सुल्तानुल हिन्द पब्लिकेशन्स

हवेली दिवान साहब, निज़ाम गेट, दरगाह शरीफ, अजमेर

Generated by CamScanner

نام شاعر	صفحہ
حمد از: خواجہ معین الدین چشتی معینؒ	۶
ترجمہ از: عبدالقادر فدائی	۷
نعت: از خواجہ معین الدین چشتی معینؒ	۸
ترجمہ از: عبدالقادر فدائی	۹
روشنی (رسمِ دربارِ خواجہ)	۱۰
ترجمہ روشنی	۱۱
مدح حسین از: خواجہ صاحبؒ	۱۲
کڑکا (رسمِ دربارِ خواجہ)	۱۳
صابر کلیریؒ	۱۴
شاہ نیاز بے نیازؒ	۱۵
دیوان خواجہ امام الدین اثر اجمیریؒ	۱۶
تضمین از: نظر اجمیری	۱۷
عزیز میاں راز	۱۸
خواجہ پیر ضامن نظامی دہلویؒ	۱۹
ناظر نظامی گوالیاری	۲۰
پیر غلام جیلانی	۲۱
اکرام صابری	۲۱
معتی اجمیری	۲۲
معنی اجمیری	۲۳
عاشقِ خواجہؒ عاشق	۲۴
عبدالقدیر حسرت حیدرآبادی	۲۵
کامل شطاری	۲۶

نام شاعر	صفحہ
کامل شطاری	۲۸
اعجاز اجمیری	۲۹
محدث اعظم ہند سید	۳۰
نذیر الاکرم	۳۱
انتخاب قدیری	۳۲
قمر بیکانیری	۳۳
اسد بنارسی	۳۴
افضل شیر سواری	۳۵
جمال وارثی	۳۶
شاکر کرمپوری	۳۷
اسد حیدرآبادی	۳۸
معین الدین دانش	۳۹
داغ دہلوی	۴۰
وقار صدیقی	۴۱
نوح ناروی	۴۲
صبیحہ نسرین	۴۳
اکبر اجمیری	۴۴
فضا جے پوری	۴۵
ابرار صدیقی بدایونی	۴۶
نواب عاشق اجمیری	۴۷
نواب عابد حیدرآبادی	۴۸
سعادت در بھنگوی	۴۹

Generated by CamScanner

نام شاعر	صفحہ
ماہر لکھنوی	۵۰
انور صابری	۵۱
بیدم شاہ وارثی	۵۲
بے خود دہلوی	۵۳
بہزاد لکھنوی	۵۴
عرشی اجمیری	۵۵
فضائی ٹونکی	۵۶
خادم زبیری	۵۷
ارمان اجمیری	۵۸
صادق دہلوی	۵۹
رمزی بھوپالی	۶۰
وقار صدیقی	۶۱
عزیز وارثی	۶۲
ضیا بدایونی	۶۳
درد کاکوروی	۶۴
راز الہ آبادی	۶۵
ہرکشن پرشاد شاد	۶۶
طیش صدیقی	۶۷
اجمل سلطان پوری	۶۸
بیکل اتساہی	۶۹
تبسم عزیزی	۷۰
قمر سلیمانی	۷۱

نام شاعر	صفحہ
ترنم فیضی جمشید پوری	۷۲
گلزار دہلوی	۷۳
ہرنرائن کوہلی	۷۴
بھیم سین ظفر ادیب	۷۵
خداداد خاں مونس	۷۶
اطہر صدیقی	۷۷
معصوم علی صابری	۷۸
جلال مراد آبادی	۷۹
احمد فاخر کراچی	۸۰
سعد صدیقی حیدرآبادی	۸۱
نچھر سنبھلی	۸۲
واقف عظیم آبادی	۸۳
حمید کلکتوی	۸۴
عاصم اشرفی	۸۵
عابد اجمیری	۸۶
شاغل نظامی	۸۸
شجرۂ طریقت	۹۲
ختم خواجگان	۹۳
شجرۂ نسب خواجہ صاحب وسجادگان	۹۴
ظہور مہاراج	۹۶

Generated by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

از:- حضرت خواجہ معین الدین چشتی معینؔؒ اجمیری

ما خوذ از: - دیوان خواجہ غریب نوازؒ موسومہ ''کلامِ عرفاں طراز''

ربود جان و دلم را جمالِ نامِ خدا
نواخت تشنہ لباں را زُلالِ نامِ خدا

وصالِ حق طلبی ہمنشینِ نامش باش
ببیں وصالِ خدا در وصالِ نامِ خدا

میانِ اسم و مسمّٰی چو فرق نیست ببیں
تو در تجلیِ اَسماء کمالِ نامِ خدا

یقیں بداں کہ تو با حق نشستۂ شب و روز
چو ہمنشینِ تو باشد خیالِ نامِ خدا

تُرا سَزَد طیراں در فضائے عالمِ قُدس
بشرطِ آں کہ بہ پرّی ببالِ نامِ خدا

چو نامِ او شنوم گر بود مرا صد جاں
فدائے اوست بہ عِز و جلالِ نامِ خدا

معینؔ زِ گفتنِ نامش ملول کے گردد
کہ از خدا است ملالت ملالِ نامِ خدا

Generated by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ترجمہ از : عبدالقادر فدائی، دھنباد

ماخوذاز: - دیوان خواجہ غریب نوازؒ موسومہ ''کلام عرفاں طراز''

لبھا گیا مرے دل کو جمالِ نامِ خدا
نوازے تشنہ لبوں کو زلالِ نامِ خدا

وصالِ حق جو تو چاہے کر اس کا ذکر مدام
وصالِ حق ہے اگر ہو وصالِ نامِ خدا

خدا کا نام خدا سے جدا نہیں مطلق
خدا کا نام ہے نورِ کمالِ نامِ خدا

یقین جان کہ دن رات حق کے ساتھ ہے تو
جو ہم نشین ہو تیرا خیالِ نامِ خدا

تجھی کو زیبا ہے پروازِ اوجِ عالمِ قدس
اڑے جو لے کے تو بازو میں بالِ نامِ خدا

جو نام اس کا سنوں، سو اگر ہو جان مجھے
نثار اُس پہ بعزّ و جلالِ نامِ خدا

خدا کی یاد سے کیوں آپ ہیں ملول معینؔ
خدا کا غم بھی تو ہے اِک ملالِ نامِ خدا

Generated by CamScanner

نعت پاک

کلام عارفانہ از: حضرت خواجہ معین الدین چشتی معینؔؒ اجمیری

ماخوذ از: - دیوان خواجہ غریب نوازؒ موسومہ ''کلامِ عرفاں طراز''

در جاں چو کرد منزل جانانِ ما محمدؐ — صد در کشاد در دل از جانِ ما محمدؐ

ما بلبلیم نالاں در گلستانِ احمدؐ — ما لؤلوئیم مرجاں عمّانِ ما محمدؐ

مُستغرقِ گناہیم ہر چند عذر خواہیم — پژمردہ چوں گیاہیم بارانِ ما محمدؐ

از درد زخم عصیاں مارا چہ غم چو سازد — از مرہمِ شفاعت درمانِ ما محمدؐ

امروز خونِ عاشق در عشق گر بدر شد — فردا ز دوست خواہد تاوانِ ما محمدؐ

ما طالبِ خدائیم بر دینِ مصطفیٰؐ ایم — بر درگہش گدائیم سلطانِ ما محمدؐ

از امتانِ دیگر ما آمدیم بر سر — واں را کہ نیست یاور برہانِ ما محمدؐ

اے آب وگل سرودے جان و دل درودے — تا بشنود بہ یثرب افغانِ ما محمدؐ

در باغ بوستانم دیگر مخواں معینؔ

باغم بس است قرآں بستانِ ما محمدؐ

نعت پاک

ترجمہ از: عبدالقادر فدائی ، دھنباد

ماخوذاز: - دیوان خواجہ غریب نوازؒ موسومہ ''کلام عرفاں طراز''

آیا حریم دل میں جاناں مرا محمدؐ
سو در کھلے ہیں دل میں مہماں مرا محمدؐ

بلبل ہوں میں فسردہ گلزارِ مصطفیٰؐ کا
مرجان و دُر سراسر عماں مرا محمدؐ

عصیاں میں ہوں میں ڈوبا شرمندۂ گنہ ہوں
یعنی گیاہِ مردہ باراں مرا محمدؐ

کیا رنجِ زخمِ عصیاں میرا جو ہے وہ حامی
ہے مرہمِ شفاعت درماں مرا محمدؐ

عاشق کا خون ضائع گر آج کوئی کردے
مانگے گا کل خدا سے تاواں مرا محمدؐ

طالب ہوں میں خدا کا دینِ نبی پہ قائم
اس در کا میں گدا ہوں سلطاں مرا محمدؐ

سارے نبی کی امت سے جبکہ ہوں میں افضل
جس کا نہ کوئی حامی بُرہاں مرا محمدؐ

نغمہ ہوں آب وگل میں آوازِ جان و دل ہوں
یثرب میں سن سکے تا الحاں مرا محمدؐ

گلشن میں جب معیّن ہے پھر کیوں چمن کو ڈھونڈے
میرا چمن ہے قرآں بُستاں مرا محمدؐ

Generated by CamScanner

روشنی

رسمِ دربارِ خواجہ

(یہ نظم روزانہ نماز مغرب سے بیس منٹ قبل خواجۂ خواجگان سلطان الہندؒ کے دربار میں پڑھی جاتی ہے)

خواجۂ خواجگاں معین الدینؒ — اشرفِ اولیائے روئے زمیں
آفتابِ سپہرِ کون و مکاں — بادشاہِ سریرِ ملکِ یقیں
در جمال و کمال او چہ سخن — ایں مبیّن بود بحسنِ حصیں
مطلعِ در صفات او گفتم — در عبارت بود چوں دُرِّ ثمیں
اے دَرَت قبلہ گاہِ اہلِ یقیں — بر دَرَت مہر و ماہ سودہ جبیں
روئے بر درگہت ہمیں سایند — صد ہزاراں مَلک چو خسروِ چیں
خادمانِ دَرَت ہمہ رضواں — در صفا روضہ ات چو خلدِ بریں
ذرّۂ خاکِ او عبیر سرشت — قطرۂ آب او چو ماءِ معیں
جانشینِ معینؒ خواجہ حسینؒ — بہرِ نقاشیش بگفت چنیں
کہ شود رنگ تازہ کہنہ زِ نو — قبّۂ خواجۂ معین الدینؒ

الٰہی تا بود خورشید و ماہی
چراغِ چشتیاں را روشنائی

نوٹ: مذکورہ بالا اشعار میں سے اول آٹھ اشعار ہر روز روشنی کے وقت پڑھے جاتے ہیں۔

ماخوذ از:- ''معین الارواح'' صفحہ ۱۸۰ مطبوعہ: ۱۹۴۸ء

یہ اشعار سونے کے پانی سے روضہ کے اندر لکھے ہوئے ہیں۔ بحوالہ احسن السیر صفحہ ۳۶ مطبوعہ ۱۸۷۹ء

Generated by CamScanner

ترجمہ روشنی

ا۔ خواجاؤں کے خواجہ معین الدینؒ ہیں۔تمام روئے زمین کے اولیا میں بہت زیادہ عزت وشرافت والے ہیں۔

۲ آپ کون ومکاں کے آسماں کے آفتاب ہیں۔آپ یقین کے ملک کے تخت کے شہنشاہ ہیں۔

۳ آپ کے جمال وکمال کا پوراپورا وصف کرنے کی کس میں لیاقت ہے۔آپکا جمال وکمال دلیل مضبوط قلعہ کی طرح ہیں۔

۴ آپکی تعریف میں میں نے ایک مطلع عرض کیا ہے۔عبارت کے لحاظ سے جو بیش قیمت موتی کی طرح ہے۔

۵ اے وہ ذات کہ آپ کا آستانہ اہلِ یقیں کی قبلہ گاہ ہے۔آپ کے آستانہ پر چاند اور سورج پیشانی رگڑتے ہیں۔

۶ آپکی بارگاہ کی چوکھٹ پر اپنا چہرہ ملتے ہیں۔خسرو چین جیسے لاکھوں شہنشاہ۔

۷ آپ کے در کے خادم جنت کے درباں ہیں۔اور صفا میں آپ کا روضہ مثل خلدِ بریں کے ہے۔

۸ آپکے روضہ کی مٹی کا ہر ذرہ عنبر میں بسا ہوا ہے۔اور وہاں کے پانی کا ہر قطرہ خاصیت میں ماءِ معیں کے مثل ہے۔

۹ معین الدین چشتیؒ کے جانشین خواجہ حسینؒ ہیں۔جنہوں نے اس کی نقاشی کے لئے یہ کہا ہے۔

۱۰ کہ پرانے سے نیا رنگ ہو جائے۔خواجہ معین الدین چشتیؒ کے گنبد کا۔

۱۱ الٰہی جب تک سورج و چاند رہے۔چشتیوں کا چراغ روشن رہے۔

Generated by CamScanner

مدح حسینؓ

از: خواجۂ خواجگان خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیریؒ

شاہ است حسینؓ بادشاہ است حسینؓ
دین است حسینؓ دین پناہ است حسینؓ

سر داد نہ داد دست در دستِ یزید
حقّا کہ بنائے لا الٰہ است حسینؓ

ماخوذاز: ''دیوان خواجہ معین الدین چشتی'' موسومہ ''کلام عرفاں طراز''

مرتبہ: دیوان سید صولت حسین علیخاںؒ

ترجمہ منظوم

حسین شاہ بھی ہیں اور بادشاہ بھی ہیں
حسینؓ دین بھی ہیں اور دین کے پناہ بھی ہیں

کٹایا سر نہ دیا ہاتھ میں یزید کے ہاتھ
حسینؓ با خدا بنیادِ لا الٰہ بھی ہیں

ترجمہ از: عبدالقادر فدائی دھباد)

Generated by CamScanner

کڑکا

رسمِ دربارِ خواجہؒ

ہے تو صحیح معین الحق بدہ سنوارا چشتی چراغ جگ میں اجیارا

ہے تو صحیح معین الحق بدہ سنوارا

چتر چتر اون برن کے باوَن جتن ہَرا جوگی اجے پال باجا

اُڑ چلو جب ہی پیر حکم کیو جب سر کو سنبھال کو من اُتارا

ہے تو صحیح معین الحق بدہ سنوارا

تو تھمب دنیا دین بھیو ہندل ولی نور ہدیٰ نور ہدیٰ ہردوارا

بھیو راجہ گھیر لئیں اجمیر جب کیو اسلام توڑا کفارا

ہے تو صحیح معین الحق بدہ سنوارا

کُفر جن توڑے اسلام کیو جنے گرو نے شان دربار باجا

اُتّر دکھن ، پورب ، پچھم پیروں کی سُنی مکے آوَ اجا

دین کی تھمب معین الدین خواجہؒ

بجانِ من گیان، دین کو تھمب معین الدین خواجہؒ

چتر دولہا بنے خواجہؒ حسن دان ایک ہی معجزہ دائد تھارا

اتر دکھن، پورب پچھم پیروں کی سوتی آوازا روڑا اٹھو پر اپنا رحم کیجئے دل کا درد دور کرو خواجہؒ

(روزانہ عشاء کے بعد شاہی قوال یہ کڑکا پڑھتے ہیں۔ سب حاضرین ادب سے کھڑے ہو کر یہ کڑکا سنتے ہیں۔ اسکے بعد گنبد شریف کے دروازے معمول (بند) کردیے جاتے ہیں۔)

Generated by CamScanner

لطف کن لطف یا معین الدینؒ

لطف کن لطف یا معین الدینؒ — توئی مشکل کشا معین الدینؒ
اوفتادم بصد ہزار امید — بر درت بے نوا معین الدینؒ
جُز تو کس نیست ، دستگیری کُن — ساز بر پا مرا معین الدینؒ
اوفتادم ز بے مددہایت — در جفا در جفا معین الدینؒ
من ندارم بجز کرم ہایت — در جہاں آشنا معین الدینؒ
ہست در کار خانۂ لُطفت — گنج ہائے دوا معین الدینؒ
بدہ از لطفِ خویش تا ہستم — از جہانِ فنا معین الدینؒ
جُز تو کس نیست آشکار و نہاں — دَر مقامِ بقا معین الدینؒ
جلوۂ ذاتِ پاکِ حضرتِ تو — ہست در چشمِ ما معین الدینؒ
یافتم من ترا بہ ہر دو سرا — سوئے حق رہنما معین الدینؒ
کے گذارم زِ دست دامنِ تو — یافتم مدّعا معین الدینؒ
ہست از جلوۂ رُخِ خوبت — مہر و مہ را ضیا معین الدینؒ
گفتۂ او زبانِ سرِّ خودت — مرحبا مرحبا معین الدینؒ

یافت صابرؒ ترا از صدق یقیں
سرورِ اولیاء معین الدینؒ

نتیجۂ فکر: حضرت مخدوم علاء الدین علی احمد صابر کلیریؒ

ماخوذ از: ”شانِ غریب نوازؒ“ مطبوعہ جنوری ۱۹۸۹ء

Generated by CamScanner

خواجۂ خواجگاں معین الدینؒ

خواجۂ خواجگاں معین الدینؒ فخرِ کون و مکاں معین الدینؒ
سرِّ حق را بیاں معین الدینؒ بے نشاں را نشاں معین الدینؒ
مظہرِ جلوہ گاہِ نورِ قدم آفتابِ جہاں معین الدینؒ
مرشد و رہنمائے اہلِ صفا ہادیِ انس و جاں معین الدینؒ
خواجۂ لا مکاں و قدس مقام آسماں آستاں معین الدینؒ
عاشقاں را دلیلش راہِ یقیں سدِّ راہِ گماں معین الدینؒ

قربِ حق اے نیاؔز گر خواہی
ساز وردِ زباں معین الدینؒ

حضرت شاہ نیاؔز بے نیازؒ خلیفہ مولانا فخر الدین محب نبیؐ دہلویؒ

رباعی

بگردابِ بلا افتادہ کشتی ضعیفانِ شکستہ را تو پشتی
بحقِّ خواجۂ عثمانِ ہاروں مدد کن یا معین الدین چشتیؒ

نامعلوم

ترجمہ رباعی

شکستہ دل ضعیفوں کے سہارے مصیبت کے بھنور میں آئی کشتی
طفیلِ خواجۂ عثمانِ ہاروںؒ مدد کر اے معین الدین چشتیؒ

خداداد خاں مونسؔ سابق ناظم درگاہ خواجہؒ صاحب، اجمیر شریف

Generated by CamScanner

زہے خواجہؒ زہے دربارِ خواجہؒ

زہے خواجہؒ زہے دربارِ خواجہؒ بڑی سرکار ہے سرکارِ خواجہؒ
ہمیں سے ہے دکانِ عشق آباد ہمیں ہیں رونقِ بازارِ خواجہؒ
چلو ماہِ رجب کا چاند دیکھیں کہاں ہیں طالبِ دیدارِ خواجہؒ
نہ بدلوں سایۂ طوبیٰ سے ہرگز ملے گر سایۂ دیوارِ خواجہؒ
آثرؔ ہم کو کسی سے کچھ غرض کیا
سلامت ہے اگر سرکارِ خواجہؒ

ملے گی دولتِ دنیا و دیں دربارِ خواجہؒ میں

ملے گی دولتِ دنیا و دیں دربارِ خواجہؒ میں کمی کس بات کی ہے اے آثرؔ سرکارِ خواجہؒ میں
اگر چشمِ بصیرت ہو تو بن دیکھے نظر آئے عیاں ہے جلوۂ حق جلوۂ دیدارِ خواجہؒ میں
نہالِ آرزوئے چشتیاں یارب پھلے پھولے بہارِ بے خزاں دائم رہے گلزارِ خواجہؒ میں
اگر قیمت ہے نقدِ جاں تو نقدِ دل ہے بیعانہ بہت ارزاں ہے جنسِ معرفت بازارِ خواجہؒ میں
آثرؔ مر کر بھی ہم اس آستانہ کو نہ چھوڑیں گے
بنے گی اپنی تربت سایۂ دیوارِ خواجہؒ میں

نتیجہ فکر: دیوان خواجہ سید امام الدین علیخاں آثرؔ اجمیریؒ
سجادہ نشین حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ و سابق ڈپٹی کلکٹر اجمیر شریف،
مصنف ''معین الاولیاء'' ماخوذ از: ''دیوانِ آثرؔ'' مطبوعہ ۱۹۲۰ء

Generated by CamScanner

تضمین بر منقبت دیوان خواجہ امام الدین علیخاں آثر اجمیری

سجادہ نشین و نبیرہ حضور غریب نوازؒ

مری گفتار ہے گفتارِ خواجہؒ زباں پر ہے مرے ہر باز خواجہؒ
عجب اجمیر ہے گلزارِ خواجہؒ زہے خواجہ زہے دربارِ خواجہؒ
بڑی سرکار ہے سرکارِ خواجہؒ

بحمد اللہ اپنا دل ہے سر شاد ہوئے ہیں سینکڑوں اِس در سے آباد
کرے گا آسماں کیا ہم پہ افتاد ہمیں سے ہے دُکانِ عشق آباد
ہمیں ہیں رونقِ بازارِ خواجہؒ

جنابِ دل نہ اب کچھ منہ سے بولیں میرا افسانہ رنگین سن لیں
ہر اک گھر پہ پس جا کر یہ کہدیں چلو ماہِ رجب کا چاند دیکھیں
کہاں ہیں طالب دیدارِ خواجہؒ

نہ موڑوں منہ رُخِ بطحیٰ سے ہرگز نہ مانگوں خانۂ عقبےٰ سے ہرگز
نہ اٹھوں گا مقامِ شہ سے ہرگز نہ بدلوں سایۂ طوبیٰ سے ہرگز
ملے گر سایۂ دیوارِ خواجہؒ

ہوا پھر چشتیوں کا شور برپا نظر کے سامنے جب آیا جلوہ
حقیقت آئینۂ دل میں دیکھا آثر ہم کو کسی سے کچھ غرض کیا
سلامت ہے اگر سرکارِ خواجہؒ

از: نظر اجمیری

Generated by CamScanner

خواجہؒ بحر و بر معین الدینؒ

خواجہؒ بحر و بر معین الدینؒ ۔ فخرِ جن و بشر معین الدینؒ
تم سے زینت ہے دونوں عالم کی ۔ تم ہو شام و سحر معین الدینؒ
ڈھونڈتی ہے میری جبیں ہر دم ۔ آپ کا سنگِ در معین الدینؒ
آپ سلطانِ ہند ہیں لاریب ۔ آپ ہیں تاجور معین الدینؒ
آپ شانِ خدا ہیں جانِ رسولؐ ۔ ہیں علیؓ کے گہر معین الدینؒ
خود کلام و کلیم ہو واللہ ۔ آپ حق کی خبر معین الدینؒ
مرکزِ عشق و جانِ محبوبی ۔ مقصدِ ہر نظر معین الدینؒ
خود سمیع و علیم و ذات و صفات ۔ خود بصیر و بصر معین الدینؒ

راز افشا کہیں نہ ہو جائے
رازؔ کی لو خبر معین الدینؒ

نتیجہ فکر: شاہ محمد تقی۔عرف عزیز میاںؒ رازؔ ، سجادہ نشین خانقاہ نیازیہ بریلی شریف

ماخوذ از: ''رازِ نیاز''

Generated by CamScanner

چلے آتے زیارت کو ہیں قدسی انس و جاں خواجہؒ

چلے آتے زیارت کو ہیں قُدسی انس و جاں خواجہؒ
کہ بیتِ عرشِ اعظم ہے تمہارا آستاں خواجہؒ

شہنشاہِ مدینہؐ سے ملا ہے تاجِ سلطانی
تمہاری سلطنت میں ہے یہ سب ہندوستاں خواجہؒ

میری آنکھوں سے دیکھے کوئی اس رازِ حقیقت کو
کہ جلوے طور کے ہیں تری گلیوں میں نہاں خواجہؒ

حسینی ، سنجری ، عثمانی و مودودی چشتی ہو
تمہاری رفعتِ نسبت کا ہو کیا کیا بیاں خواجہؒ

ہیں خالی جام ہاتھوں میں فزوں تر تشنگی ہر دم
خبر لو واسطہ عثمانؒ کا ء پیرِ مغاں خواجہؒ

فریدی، سنجری ، کاکی ، نظامی اور نصیری بھی
تمہارے فیض کے دریا ہیں پانچوں آستاں خواجہؒ

وہ دیکھو آگئے بگڑی بنانے کو پکارا جب
خوشا قسمت کہ مجھ پر ہو گئے ہیں مہرباں خواجہؒ

مٹایا بھی کسی نے تو نہ میں مٹ پاؤں گا ہرگز
ملی ہے مجھ کو تم سے وہ حیاتِ جاوداں خواجہؒ

نظامیؔ کی دعا ہے اور تمنا آخری یہ ہے
ملا دے تم سے جو دیدو وہ سوزِ عاشقاں خواجہؒ

نتیجۂ فکر: شمس المشائخ حضرت پیر ضامن نظامیؔ سید بخاریؒ، سجادہ نشین درگاہ محبوب الٰہی، دہلی۔

ماخوذ از : ”کلامِ نظامیؔ“

Generated by CamScanner

اے مالکِ تخت وتاجِ علی

اے نورِ خدا ، اے نورِ نبی ، سلطان الہند غریب نوازؒ
اے مالکِ تخت و تاجِ علیؓ سلطان الہند غریب نوازؒ

سالِک ہو کہ ہو مجذوب لقب ، ابدال ہو یا ہو غوث و قطب
ان سب میں تمہاری شان بڑی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

ہو جائے نگاہِ لطف و کرم ، مٹ جائیں یہ سارے درد و الم
مظلوم کی ہو فریاد رسی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

گردش میں مقدر آیا ہے ، فرقت نے بہت ہی ستایا ہے
بس تجھ سے ہے میری آس لگی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

دُکھ ، درد و الم کا مارا ہوں ، سُن کر میں یہ شُہرہ آیا ہوں
لاکھوں کی یہاں ہے بگڑی بنی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

ناظرؔ کی زبان و دل آقا ، ہے وقفِ ثنا ہر صبح و مسا
جز اس کے نہیں کوئی پونجی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

جناب خواجہ غلام محی الدین ناظرؔ نظامیؒ
سجادہ نشین ، درگاہ خواجہ خانون صاحبؒ ۔ گوالیار

Generated by CamScanner

ہم نے خواجہؒ سے محمدﷺ کی رضا مانگی ہے

حوریں مانگی ہیں، نہ جنت کی فضا مانگی ہے
ہم نے خواجہؒ سے محمدﷺ کی رضا مانگی ہے

درد مانگا ہے، تڑپ اور وفا مانگی ہے
تم سے خواجہؒ یہ عطا بہرِ خدا مانگی ہے

اللہ اللہ! یہ اندازِ کرم تو دیکھو
بخش دی اس کو بقا جس نے فنا مانگی ہے

نسبتِ خواجہؒ کے صدقہ میں خدا سے ہم نے
پنجتنؑ پاک کے گلشن کی ہوا مانگی ہے

چھا گئیں رحمتِ یزداں کی گھٹائیں اُس دم
جب تیرے لطف و عنایت کی رِدا مانگی ہے

بھر گیا گوہرِ مقصود سے دامن اُس کا
جس نے دل سے درِ خواجہؒ پہ دُعا مانگی ہے

کچھ نہیں مانگا ہے نجمی نے بجز اس کے شہا
فقر مانگا ہے گدائی کی ادا مانگی ہے

نتیجۂ فکر: حضرت پیر غلام جیلانی نجمیؔ جانشین درگاہ حضرت حاجی نجم الدین صاحبؒ فتح پور شیخاوٹی ضلع سیکر (راجستھان)۔ ماخوذ از: ''مناقب الحبیب'' (جدید ایڈیشن)

کہ ابتدا ہیں علیؓ انتہا غریب نوازؒ

امیرِ کشورِ صلِ علیٰ غریب نوازؒ
شعاعِ نورِ رسولِ خدا غریب نوازؒ

ضیاءِ نورِ علی مرتضیٰؓ غریب نوازؒ
بہارِ باغِ شہِ کربلا غریب نوازؒ

یہ انتخابِ نبوت کے معجزے مت پوچھ
کہ ابتدا ہیں علیؓ انتہا غریب نوازؒ

یہاں سے بوئے عطائے رسول آتی ہے
تمہارا شہر مدینہ نما غریب نوازؒ

بس اتنا اور ہو اکرام پر کرم خواجہؒ
نزع کے وقت زباں پر ہو یا غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: اکرام صابری، کلیر شریف

Generated by CamScanner

تمہاری شان ہے، شانِ خدا غریب نوازؒ

تمام نور زِ سر تا بپا غریب نوازؒ
اب اِس سے آگے خُدا جانے کیا غریب نوازؒ

میں اس غریب نوازی کی شان کے صدقے
کہ اپنے آپ لقب پڑ گیا غریب نوازؒ

کسی غریب کا دُنیا میں جب نہ ہو کوئی
تو اس غریب کا ہیں آسرا غریب نوازؒ

کسے پُکاروں ؟ کہاں جاؤں ؟ کون ہے میرا
تمہیں بتاؤ ؟ تمہارے سوا غریب نوازؒ

تمہارا در ، درِ دولت ہے ، یا معین الدینؒ!
تمہاری شان ہے ، شانِ خدا غریب نوازؒ

تمہارے حلقہ بگوشوں کا حُکم چلتا ہے
ہیں تاجدار تمہارے گدا غریب نوازؒ

تمہارا درد ہے ، اور دل کی لذّت اندوزی
یہ درد آپ ہے اپنی دوا غریب نوازؒ

امیدوار ہوں ، میری طرف بھی ایک نگاہ
خدا کے واسطے ، یا خواجہ !' یا غریب نوازؒ!

عطا کیا ہے ، خدا نے وہ دل مجھے معنیؔ
کہ ہیں ازل سے مرا مدعا غریب نوازؒ

عبدالباری معنیؔ اجمیری

Generated by CamScanner

تری نگاہ سے چلتا ہے کام یا خواجہؒ

ترا دیار ہے دارالسلام یا خواجہؒ
تجلیاں ہیں نئی صبح و شام یا خواجہؒ

ترے گدا ہیں، گنہ گار و متّقی دونوں
بھلے بُرے پہ ترا فیضِ عام یا خواجہؒ

نگاہِ لطف، مرے دست و جیب و دامن پر
طفیلِ قطبؒ و فریدؒ و نظامؒ یا خواجہؒ

نہ فکرِ مَے نہ غمِ جام تیرے مستوں کو
تری نگاہ سے چلتا ہے کام یا خواجہؒ

رہے ہمیشہ تری یاد دل میں جیتے جی
مَروں تو لب پہ ہو تیرا ہی نام یا خواجہؒ

بلا لیا جو گھڑی بھر کو تو نے چوکھٹ پر
فراق لینے لگا انتقام یا خواجہؒ

اسیرِ پنجۂ غربت معیّنیِ رنجور
ترے غلاموں کا ادنیٰ غلام یا خواجہؒ

مولانا عبدالمعبود معیّنی اجمیری

تیری نسبت ترے تعلق سے ہر کوئی احترام کرتا ہے
تجھ سے اجمیر کو ملا وہ عروج سارا عالم سلام کرتا ہے

رئیس اجمیری

یا غریب نوازؒ

داتا ہو بھکاری ہم، جو چاہو عطا کر دو
دولت بھی تمہاری ہے، منگتے بھی تمہارے ہیں

Generated by CamScanner

ہیں میرے درد کے درماں

ہیں میرے درد کے درماں ، معین الدین چشتی آپؒ
کریں مشکل مری آساں ، معین الدین چشتی آپؒ

گدا ہوں آپ کے در کا ، یہی مشہور ہے شاہا
رکھیں مجھ پر نظر ہر آں ، معین الدین چشتی آپؒ

پہنچ ہے آپ تک میری ، مطوّف ہوں میں اجمیری
مجھے اپنا کریں درباں ، معین الدین چشتی آپؒ

کسی کا ہوں نہ میں عاجز ، نہ ایسا کیجئے ہرگز
دیں اپنا ہاتھ میں داماں ، معین الدین چشتی آپؒ

لقب ہند الولی جو ہے ، عطائے خواجۂ اعظمؒ
ہیں شاہِ ملکِ ہندوستاں ، معین الدین چشتی آپؒ

مٹا کر اپنی ہستی کو ، فنا حق میں ہوئے جو آپؒ
بنے ہیں مظہرِ یزداں ، معین الدین چشتی آپؒ

تمہارے اسمِ اعظم کا ، ہمیشہ ورد رہتا ہے
ہیں میرے وردِ قلب و جاں ، معین الدین چشتی آپؒ

جبیں پر آپ کے حضرت، جو ہے هٰذَا حَبِيْبُ اللّٰه
ہیں عشقِ خالقِ سبحاں ، معین الدین چشتی آپؒ

جہاں کی چھوڑ دی خدمت تمہارے عشق میں حضرتؒ
ہوئے عاشقؔ کے جو خواہاں معین الدین چشتی آپؒ

نتیجہ فکر: حضرت مولانا شاہ کریم اللہ چشتیؒ موسوم بہ عاشقِ خواجہؒ ، حیدرآباد

ماخوذ از: ''دیوان حضرت عاشقؔ'' اشاعتِ اول:۱۸۸۶ء

نوٹ: عاشقِ خواجہؒ کے دیوان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان کے کلام کے ہر مقطع میں خواجہ صاحبؒ کا نام ضرور آتا ہے۔

Generated by CamScanner

میرا خواجہؒ ہے حق کے پیاروں میں

میرا خواجہؒ ہے حق کے پیاروں میں
ساری دنیا ہے اسکے اشاروں میں

میرا خواجہؒ ہے سارے ولیوں میں
چاند جیسے چمکتے تاروں میں

ساری دنیا میں ڈھونڈو نہیں ملتی
اک صورت ہے لاکھوں ہزاروں میں

میں تو ہوش و حواس کھو بیٹھا
کس کے جلوے ہیں ان نظاروں میں

ایک شعلہ جگر سے اٹھا ہے
جل گیا اس کے میں شراروں میں

میرا خواجہؒ ہے زندۂ جاوید
ڈھونڈتے کس کو ہو مزاروں میں

کون دل کھینچتا ہے اے حسرتؔ
سحر آنکھوں کے ہے اشاروں میں

نتیجہ فکر: بحرالعلوم علامہ محمد عبدالقدیر حسرتؔ، حیدرآباد ماخوذ از: ''کلیاتِ حسرتؔ''

قطعہ

خواجۂ عثماںؒ کی آنکھوں کے ستارے خواجہؒ
نورِ چشمِ شہِ کونین ہمارے خواجہؒ
دیدۂ ساقی کوثر کی ہیں تصویرِ جمال
تیرے گنبد کے یہ پُر کیف نظارے خواجہؒ

علامہ انورؔ صابری دہلی

Generated by CamScanner

کس مپرسی میں غریبوں کے سہارے خواجہؒ

کس مپرسی میں غریبوں کے سہارے خواجہؒ
تری اس آن کے صدقے مرے پیارے خواجہؒ

ناخدا تو ہے تو کیا ڈر ہمیں طوفانوں کا
لگ ہی جائیں گے کسی طرح کنارے خواجہؒ

اے شہِ ہند! دلوں پر ہے حکومت تیری
دیکھتا ہوں ترِی آنکھوں کے اشارے خواجہؒ

کیا خبر تھی کہ لگی دل کی بھڑک اُٹھے گی
رنگ لائیں گے محبت کے شرارے خواجہؒ

یاد آتے ہیں تو پھر یاد بھی کیجے مجھ کو
کوئی کب تک غمِ فرقت میں گذارے خواجہؒ

بس اسی شوق میں رو رو کے گزاری ہم نے
پونچھنے آئیں گے آنسو یہ ہمارے خواجہؒ

روضۂ پاک پہ اے کاش! کوئی لے جا کر
مجھ کو سو طرح سے صدقے میں اُتارے خواجہؒ

ہو چکے ہم تو محبت میں جواں سے بوڑھے
کیا نہ پوچھو گے تم اب بھی مرے پیارے خواجہؒ

Generated by CamScanner

درد مندانِ محبت کا تماشا دیکھو
لوٹتے رہتے ہیں کوچے میں تمہارے خواجہ
اِس توقّع پہ کہ تقدیر یہاں بنتی ہے
جمع ہو جاتے ہیں تقدیر کے مارے خواجہؒ

آپ ہیں نورِ علیؓ نورِ نبیؐ نورِ خدا
آپ کی دِید ہے، کس کس کے نظارے خواجہؒ
آپ کے دَر پہ غریبوں کی نظر پڑتی ہے
ختم ہو جاتے ہیں جب سارے سہارے خواجہؒ

دیکھ لے ایک نظر، خواجۂ عثماںؒ کی قسم!
ہم نے برسوں تری چوکھٹ پہ گزارے خواجہؒ
جیت میری ہے کہ سرکار! مجھے جیت گئے
ہائے! کس مُنہ سے کہوں جیت کے ہارے خواجہؒ

ربطِ الفت کی قسم! نسبتِ کاملؔ کی قسم!
تم ہمارے ہو، ہمارے ہو، ہمارے خواجہؒ

نتیجہ فکر: مولانا سید شاہ شُجن احمد قادری کاملؔ شطاریؒ سجادہ نشین آستانہ شطاریہ حیدرآباد

ماخوذاز: ''وارداتِ کاملؔ'' مطبوعہ ۱۳۸۳ھ مطابق ۱۹۶۳ء

Generated by CamScanner

مرے بس میں کاش ہوتا!

ترے حسن کا کرشمہ ، مری ہر بہار خواجہؒ
ترے غم کا اک شگوفہ دلِ داغدار خواجہؒ

مجھے یوں بھی تھا گوارا ، غمِ انتظار خواجہؒ
مرے بس میں کاش ہوتا! دلِ بے قرار خواجہؒ

تِری چشمِ خواجگی پر مِری جاں نثار خواجہؒ
تری اک نگاہ بس ہے ، مرے تاجدار خواجہؒ

یہ نمود و بُود میری ترے دَم سے معتبر ہے
ترے اعتبار سے ہے مِرا اعتبار خواجہؒ

مِری آرزو سے بڑھ کر ترے فضل نے نوازا
اِس ادائے خواجگی پر مری جاں نثار خواجہؒ

مجھے چارہ ساز اپنے نظر آئیں کیوں نہ دشمن
کہ ہر ایک زخمِ دل ہے ، تری یادگار خواجہؒ

تری سمت قبلۂ دل ، ترا روضہ کعبۂ جاں
ترے گِرد گھومتے ہیں ، ترے جاں نثار خواجہؒ

نہ فدا ہو کیسے کاملؔ ، دل و جاں سے ہر ادا پر
ترے حُسن کا پُجاری ، ہے یہ خاکسار خواجہؒ

نتیجۂ فکر: مولانا سید شاہ شجن احمد قادری کاملؔ شطاریؒ حیدرآباد — ماخوذ از: ''وارداتِ کاملؔ''

Generated by CamScanner

تو بڑا غریب نوازؒ ہے

تو خطا سے کر مری در گذر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے
ذرا لیلے اب تو مری خبر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

تو مرے نصیب کو دیکھ لے ، ذرا مجھ غریب کو دیکھ لے
مرے حال پر بھی نگاہ کر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

مری بیکسی نہیں بیکسی ، مری بے بسی نہیں بے بسی
مجھے ناز ہے تری ذات پر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

مجھے اپنے عشق کا جام دے ، میرا ہاتھ ، ہاتھ میں تھام لے
میں غریب سے ہوں غریب تر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

مری زندگی تھی رواں دواں ، مجھے مِل گیا ترا آستاں
ہے بڑے مزے کی گذر بسر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

ترے نام کی بڑی دھوم ہے ، ترے عاشقوں کا ہجوم ہے
ہے عجیب شان سے جلوہ گر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

تیرے دَر پہ عمر گذر گئی ، تو سنبھالنا دمِ نزع بھی
مری التجا ہے یہ مختصر ، تو بڑا غریب نوازؒ ہے

تجھے پورا پورا خیال ہے ، ترا لطف شاملِ حال ہے
یہ اعجاز کیوں پھرے در بدر ، تو بڑا غریب نوازؒ

نتیجہ فکر : حضرت مولانا اعجاز علی صاحب اعجاز خادم خواجہؒ صاحب ، اجمیر شریف

ماخوذ از : ماہنامہ "سلطان الہند" ستمبر ۱۹۷۳ء

Generated by CamScanner

غریب آئے ہیں در پر ترے غریب نوازؒ

غریب آئے ہیں در پر ترے غریب نوازؒ
کرو غریب نوازی مرے غریب نوازؒ

تمہارے در کی کرامت یہ بارہا دیکھی
غریب آئے ہیں اور ہوگئے غریب نوازؒ

تمہاری ذات سے میرا بڑا تعلق ہے
کہ میں غریب بڑا تم بڑے غریب نوازؒ

لگا کے آس بڑی دور سے میں آیا ہوں
مسافروں پہ کرم کیجئے غریب نوازؒ

نہ مجھ سا کوئی گدا ہے نہ تم سا کوئی کریم
نہ در سے اٹھوں گا بے کچھ لئے غریب نوازؒ

حضور اشرفِ سمنانؒ کے نام کا صدقہ
ہماری جھولی کو بھر دیجئے غریب نوازؒ

زمانے بھر میں مجھے کردیا غنی سیّد
میں صدقے جاؤں تری جود کے غریب نوازؒ

نتیجہ فکر:۔ مولانا ابوالمحامد محمد سیّد صاحبؒ
محدّثِ اعظم ہندؒ، کچھوچھہ شریف

غریب کی ہے یہی التجا غریب نوازؒ

غریب کی ہے یہی التجا غریب نوازؒ
نواز دیجئے اسے بھی تو یا غریب نوازؒ

نہ کس لئے ہوں مری ساری مشکلیں آساں
ہیں آپ جب مرے مشکل کُشا غریب نوازؒ

مجھے تو آج بھی اس ایٹمی زمانے میں
سہارا آپکا کافی ہے یا غریب نوازؒ

اُسے ہو گرمیِ خورشیدِ حشر کا کیا ڈر
ہیں جس پہ سایہ فگن آپ یا غریب نوازؒ

کیا تھا حق نے جو دینِ شہ رُسُل کے لئے
وہ عہد آپ نے پورا کیا غریب نوازؒ

انہیں مدینہ مِلا ، عرشِ کبریا بھی مِلا
جنھوں نے آپ کا در پا لیا غریب نوازؒ

اسی یقین پہ ٹکرا گیا میں طوفاں سے
کریں گے پار سفینہ مرا غریب نوازؒ

وہیں خود اُٹھتی ہوئی موجیں بن گئیں ساحل
کہا جو ڈوبنے والوں نے یا غریب نوازؒ

نہ کیوں ہو اپنے مقدّر پہ ناز اکرمؔ کو
کہ اس غریب کو اب مل گیا غریب نوازؒ

نتیجہ فکر: حضرت علامہ محمد نذیر الاکرم نعیمیؒ مرادآبادی، مبلّغ ساؤتھ افریقہ

ماخوذ از: ''روحِ ایماں''

Generated by CamScanner

شاہِ کونین کی ہیں آنکھ کے تارے خواجہؒ

شاہ کونینؐ کی ہیں آنکھ کے تارے خواجہؒ
اور ہیں شیرِ خداؓ کے بھی دلارے خواجہؒ

ہر بلا میں وہیں بن جائیں سہارے خواجہؒ
صدق دل سے جو مسلمان پکارے خواجہؒ

آپ کو رب نے عطا کی ہے وہ غیبی طاقت
ہم نہیں ، غیر بھی کہتے ہیں ہمارے خواجہؒ

اب تصوّر میں بسے رہتے ہیں ہر دم میرے
آپ کے روضۂ اقدس کے نظارے خواجہؒ

کفر کی کالی گھٹائیں ہیں بھیانک سر پر
اب تو فرمایئے رحمت کے اشارے خواجہؒ

آپ فرمادیں اگر ایک نگاہِ رحمت
موجِ طوفان میں پیدا ہوں کنارے خواجہؒ

صدقہ حسنینؓ کا ، بھر دیجیے خالی دامن
انتخاب آگیا دامن کو پسارے خواجہؒ

نتیجہ فکر: مولانا محمد انتخاب قدیری نعیمی انتخاب مرادآباد
ماخوذ: ''شمائلِ انتخاب'' مطبوعہ ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۹۷۲ء

بٹتا ہے ترے در پر لنگر

تم خلقِ خدا کے ہو افسر ، سلطان الہند غریب نوازؒ
تم شہنشاہوں سے ہو بڑھ کر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

ہیں جن و بشر زائر تیرے ، ڈالے ہیں ہر اک نے ڈیرے
بٹتا ہے ترے در پر لنگر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم بحرِ عنایت کانِ سخا ، تم روحِ کرامت جانِ عطا
تم مہر ہو اور سب ہیں اختر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم مخزنِ سرِّ الٰہی ہو ، تم معدنِ نورِ خدائی ہو
چرچا یہ تمہارا ہے گھر گھر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم رنگِ الٰہی سے رنگ دو ، حُبِّ ازلی دل میں بھر دو
سب سرِّ نہاں کردو اظہر، سلطان الہند غریب نوازؒ

تو چاہے جسے مامور کرے ، چاہے جس کو مقہور کرے
ہے ہاتھ میں ترے کل دفتر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

یہ چاہنے والا تیرا قمرؔ، ہے تشنہ دہن ، ہے خستہ جگر
بھر کر دیدے خواجہؒ ساغر ، سلطان الہند غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: الحاج صوفی حافظ سید یٰسین علی قمرؔ ، بیکانیر (راجستھان)

ماخوذ از: ''دیوانِ قمرؔ''

مرے رہنما غریب نوازؒ

علیؓ کے لال ، مرے رہنما غریب نوازؒ
ہیں آپ نائبِ خیر الوریٰ غریب نوازؒ

مری تمام فضیلت ، ہے آپ کا صدقہ
قسم خدا کی ہیں ، فضلِ خدا غریب نوازؒ

بس آپ ہی کو ، عطائے رسول کہتے ہیں
کہیں نہیں ہے ، کوئی دوسرا غریب نوازؒ

فضائے دہر میں ، ہے موجزن بہارِ معینؒ
سخاوتوں کی ہیں ٹھنڈی ہوا غریب نوازؒ

یہاں تو شاہ و گدا ، اولیا سوالی ہیں
جسے بھی دیکھو پکارے ہے یا غریب نوازؒ

بیانِ درد کو کھلتی نہیں زباں میری
دلِ غریب کی سن لو صدا غریب نوازؒ

جو مانگنا ہے وہ سب مانگ لو یہیں سے اسدؔ
کہاں ملے گا ، کوئی دوسرا غریب نوازؒ

نتیجہ فکر: علامہ صوفی محمد ذکی اللہ صاحب بنارسی اسدؔ ، خطیب وامام مسجد نئی سڑک، بنارس

بموقعہ: جشن ولادت حضور غریب نوازؒ ۲۰۰۲ء

عرس کا چاند

رجب کا چاند کیا نکلا ، خزاں بدلی بہاروں میں
زمیں پر نور ہے ایسا کہ جیسے چاند تاروں میں
سخاوت ہاتھ باندھے ہے کھڑی منت گزاروں میں
گداؤں کی بھری جائیں گی جھولی اب اشاروں میں

ادیب رائے پوری کراچی

Generated by CamScanner

ایک نظرِ کرم غریب نوازؒ

ایک نظرِ کرم غریب نوازؒ — میں غریب اور تم غریب نوازؒ
لاکھ دینے کا ایک دینا ہے — سایہ گستر ہو تم غریب نوازؒ
میری دنیا مرا سہارا ہو — صرف اور صرف تم غریب نوازؒ
بادشاہِ جہاں ہوا ، وہ غریب — جس پہ کردیں کرم غریب نوازؒ
خواجگانِ جہاں کی مجلس میں — میرِ مجلس ہو تم غریب نوازؒ
میرا عنوان میرا مضمون ہو — کیا نثر کیا نظم غریب نوازؒ
سب غریبوں کو تم سے نسبت ہے — کیا عرب کیا عجم غریب نوازؒ
آنا آنا ضرور آ جانا — جب لبوں پر ہو دم غریب نوازؒ
لاج رکھ لی غریب خانے کی — رکھ کے تم نے قدم غریب نوازؒ
آئینے میں ہر ایک خواجہؒ کے — جلوہ فرما ہو تم غریب نوازؒ
ہند میں نائبِ رسولؐ اللہ — صرف اور صرف تم غریب نوازؒ
لب پہ خواجہ ابو الحسن کے ہے — دم بدم دم بدم غریب نوازؒ

جان و دل سے نثار ہے افضلؔ
یہ بھی ہے کم سے کم غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: خواجہ ابوالحسن شاہ افضلؔ شیر سواری سجادہ نشین و متولی درگاہ حضرت تاج الدین شیر سوار، بسوا، کلیان

مأخوذ از: ’’کلامِ افضل‘‘ مطبوعہ: ۲۰۰۰ء

Generated by CamScanner

خواجۂ سنجر

کرم نے آپ کے جس دم پکارا خواجۂ سنجرؒ
سفینہ آیا ساحل پر ہمارا خواجۂ سنجرؒ

بلا کر آپ نے مجھ کو درِ اقدس پہ یا خواجہؒ
حیاتِ عشق کو میری سنوارا خواجۂ سنجرؒ

بلا تفریق مذہب فیض جاری ہے زمانے میں
جسے دیکھو وہ کہتا ہے ہمارا، خواجۂ سنجرؒ

تجلّی سے تمہاری ہے مجلّی بزمِ امکانی
جدھر دیکھا ادھر جلوہ تمہارا خواجۂ سنجر

مدارج عشق کے سب طے کرائے پیار سے تم نے
کرم ہے کس قدر مجھ پر تمہارا خواجۂ سنجرؒ

کوئی محروم لوٹا ہے نہ لوٹے گا یہ وہ در ہے
بقدرِ ظرف دیتے ہیں گزارا خواجۂ سنجرؒ

بنایا نور پھر بخشا جمالؔ وارثی تم نے
مری قسمت کا چمکایا ستارا خواجۂ سنجرؒ

نتیجہ فکر: محترمہ مستانہ جمال وارثی جمالؔ
ماخوذ از: ''آپ کا جمال''

Generated by CamScanner

ہے پائی ہند نے حق کی ضیا غریب نوازؒ

غریب کی ہے یہی التجا غریب نوازؒ
خدا کے واسطے سُن لو صدا غریب نوازؒ

مہکتے پھول ہو تم پنجتن کے گلشن کے
بسی ہے خوشبو میں ساری فضا غریب نوازؒ

تمہارے روئے منور کی ضو فشانی سے
ہے پائی ہند نے حق کی ضیا غریب نوازؒ

نگاہِ ناز کا ہوں ملتجی مرے خواجہؒ
بنا دو بگڑا نصیبہ ہے یا غریب نوازؒ

بنائے رشد و ہدایت ہوئی زمانے میں
تمہارے زیست کی اِک اِک ادا غریب نوازؒ

رسولِ پاکؐ کی آنکھوں کے چین ہو خواجہؒ
رضا تمہاری ہے حق کی رضا غریب نوازؒ

حسنؓ، حسینؓ کے اور فاطمہؓ کے پیارے ہو
ہو تم ہی وارثِ شیرِ خداؓ غریب نوازؒ

تمہارے خُلق نے اسلام میں وہ جاں بخشی
کہ کفر ہند سے پَل میں مٹا غریب نوازؒ

دیارِ ہند میں جب آپ نے قدم رکھا
تو بُت پرست نے کلمہ پڑھا غریب نوازؒ

دِکھا دو شاکرِ رضوی کو خواب میں جلوہ
یہی ہے رات دن میری دعا غریب نوازؒ

نتیجہ فکر: مولانا محمد شاکر القادری شاکر مکرم پوری، اندور

ماخوذ از: ''انوارِ نوری'' المعروف بہ ''متاعِ ایماں''

Generated by CamScanner

تبرکاً حسب ذیل تاریخِ وصال حضرت خواجہ اجمیریؒ عرض کی گئی۔ تذکروں میں غریب نوازؒ کے وصال کی کئی تاریخیں لکھی گئی ہیں جن میں سے مادۂ تاریخ ''محرَمِ دل ولی معین الدین'' (۶۳۳) ایسا ہے جس میں غریب نوازؒ کا اسمِ مبارک ہے مگر وصال کا ذکر نہیں ہے۔ غریب نے عرض کیا ہے۔ (نوٹ از اسد)

تاریخ وصال خواجہؒ اجمیریؒ

امانتِ بارگاہِ رب کے حامل — نبیؐ کا ہے جنہیں منشور حاصل
معین الدین خواجہ سنجریؒ یہ — ولایت ہند کی ہے جن کو حاصل
کرامات آپکی صدہا ہوئی ہیں — عجب بافیض ہے درگاہِ کامل
غریبوں کی مرادیں دینے والے — ہیں مثلِ حضرتِ عثمانؓ بادِل
کروڑوں پر نوازش آپ نے کی — یہ حاضر ہے دکن کا ایک سائل
عنایت کی نظر ہو جائے حضرت — فراغت حال پر ہو میرے شامل
حضورِ فیض میں تیری طبیعت — اگر تاریخ پر ہوتی ہے مائل

اسد لکھنا ''ہوئے ہند الولی'' یہ

۱۸۲

معین الدین اب اللہ واصل

۱۸۲+۴۵۱=۶۳۳ھ

نتیجہ فکر: اسد اللہ حسینی اسد حیدرآباد ماخوذ از: ''تاریخوں کے پھول''

Generated by CamScanner

بڑی دل کش فضا اجمیر کی معلوم ہوتی ہے

بڑی دلکش فضا اجمیر کی معلوم ہوتی ہے
یہاں پر عشق کی دنیا بسی معلوم ہوتی ہے
یہاں عرفانِ حق کی روشنی معلوم ہوتی ہے
یہاں روحانیت بیدار سی معلوم ہوتی ہے
مرادوں سے بھری جھولی بھری معلوم ہوتی ہے
مرے دل کی کلی کھلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے
سنبھل کر چل دلِ وحشت اثر خواجہؒ کی نگری میں
کہ ذرہ ذرہ میں نسبت بھری معلوم ہوتی ہے
ترے گنبد پہ مہتابِ رسالت کی مرے خواجہؒ
ہمیشہ چاندنی چھٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے
مرے خواجہؒ زمانے میں جسے کہتے ہیں سلطانی
ترے کوچہ کی دریوزہ گری معلوم ہوتی ہے
تری نسبت سے ہو جاتی ہے نسبت حق سے خود پیدا
ولائے حق ولا خواجہؒ تری معلوم ہوتی ہے
کھلے ہیں چشتیہ گلشن میں دانش سینکڑوں غنچے
ہر اک غنچہ میں خوشبوئے علی معلوم ہوتی ہے

نتیجہ فکر: قاری معین الدین دانش امین اشرفی ٹونکی، خطیب وامام مینارہ مسجد، بمبئی

ماخوذاز: ماہنامہ ''سلطان الہند'' اجمیر جولائی ۱۹۷۱ء

Generated by CamScanner

سلطان الہند غریب نوازؒ

یا خواجہ معین الدین چشتیؒ، سلطان الہند غریب نوازؒ
یا واقفِ رازِ خفی و جلی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

آگاہ ہو میرے حال سے تم، گم کردہ ہوں میں ہوش ہیں گم
دشمن ہیں پئے آزار دہی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

کیا میری زباں کیا مرا بیاں ، یہ ہیچ مداں تم پر قرباں
کہتے ہیں ملک بھی تم کو یہی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

سینہ ہو مرا خم خانۂ عشق ، دل اور جگر پروانۂ عشق
اے عاشق زار خدا و نبیؐ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

لائی ہے مجھے امیدِ کرم ، اس خاک کی اور اس در کی قسم
آیا ہوں پئے حاجت طلبی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

منہ عیش وطرب نے پھیرلیا، دن رات کے غم نے گھیرلیا
سب دور ہوں میرے رنج دلی، سلطان الہند غریب نوازؒ

فریاد تمہیں سے ہے میری ، تکلیف یہ کیسی کیسی سہی
ہو داد طلب کی داد رسی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

یہ داغ کہاں تک رنج سہے، تم سے نہ کہے تو کس سے کہے
تم آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

نواب مرزا خاں داغ دہلوی

(یہ منقبت داغ دہلوی نے اپنی پریشان حالی کے زمانہ میں درگاہ شریف میں بیٹھ کر کہی تھی جس کے فوراً بعد خدا تعالی نے انکے دن پھیر دئے اور نظام حیدرآباد سے انکی ملازمت کا پروانہ آ گیا۔)

Generated by CamScanner

تضمین بر منقبت داغؔ دہلوی

اعلیٰ حسبی، والا نسبی، سلطان الہند غریب نوازؒ — یا نورِ خدا، یا نورِ نبی، سلطان الہند غریب نوازؒ
یا قائمِ دینِ مصطفوی، سلطان الہند غریب نوازؒ — یاخواجہ معین الدین چشتی، سلطان الہند غریب نوازؒ
یا واقفِ رازِ خفی و جلی، سلطان الہند غریب نوازؒ

اے راحتِ دل، اے دافعِ غم، اے رحمتِ حق، درمانِ الم — اے بحرِ سخا، اے لطفِ اتم، اے فیض رسانِ کل عالم
برباد کئے دیتے ہیں مجھے، غیروں سے سوا اپنوں کے ستم — لائی ہے مجھے امیدِ کرم، اس خاک کی اور اس در کی قسم
آیا ہوں پئے حاجت طلبی، سلطان الہند غریب نوازؒ

حالات نے کیا بیداد نہ کی، دنیا نے مجھے کیا دکھ نہ دیا — بیتاب رہا، مجبور رہا، ہر حال میں زہرِ غم ہی پیا
طوفانِ بلا نے، حرماں نے، مجبورِ فغاں کیا کیا نہ کیا — منہ عیش و طرب نے پھیرلیا، دن رات کے غم نے گھیرلیا
سب دور ہوں میرے رنجِ دلی سلطان الہند غریب نوازؒ

ہر لحظہ مجھے در پیش رہی، بیداد گری کیسی کیسی — آفاتِ زمانہ سے ہر دم، اک لاگ رہی کیسی کیسی
برباد ہوا کیسا کیسا، اُفتاد پڑی کیسی کیسی — فریاد تمہی سے ہے میری، تکلیف سہی کیسی کیسی
ہو داد طلب کی داد رسی، سلطان الہند غریب نوااز

اک غم ہو تو کوئی سہ بھی لے، ہر روز کے غم کس طرح سہے — کس طرح وقارؔ اس دُنیا میں، اس طرح کوئی بیتاب رہے
جب ضبط کیا تو خوب کیا، جب اشک بہے تو خوب بہے — یہ داغؔ کہاں تک رنج سہے، تم سے نہ کہے تو کس سے کہے
تم آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

وقارؔ صدیقی

Generated by CamScanner

ہمیں بھی کوئی پیمانہ معین الدین چشتیؒ کا

ہمیں بھی کوئی پیمانہ معین الدین چشتیؒ کا
رہے آباد مے خانہ معین الدین چشتیؒ کا
کبھی چھوڑا نہ کاشانہ معین الدین چشتیؒ کا
بڑا عاقل ہے دیوانہ معین الدین چشتیؒ کا

شرابِ معرفت بدمست کردے سارے عالم کو
چھلکتا جائے پیمانہ معین الدین چشتیؒ کا
حسابِ حشر سے پہلے وہ داخل ہوگا جنت میں
ملیگا جس کو پروانہ معین الدین چشتیؒ کا

جگر کو اپنے سمجھاؤں کہ اپنے دل کو بہلاؤں
یہ دیوانہ وہ دیوانہ معین الدین چشتیؒ کا
تمنا ہے کہ میں اجمیر پہونچوں اُن کے روضے پر
مرے آگے ہو کاشانہ معین الدین چشتیؒ کا

ضیائے شمعِ عرفاں نے جہاں کو گھیر رکھا ہے
جسے دیکھو وہ پروانہ معین الدین چشتیؒ کا
یہ سنتا ہوں سوا ہے دل کا رتبہ عرشِ اعظم سے
دلِ اعظم ہے کاشانہ معین الدین چشتیؒ کا

انہیں عالم سے نسبت اہلِ عالم کس طرح دیتے
کہ عالم تھا جداگانہ معین الدین چشتیؒ کا

Generated by CamScanner

ہمارے خانۂ دل میں خیالِ غیر کیا آئے
یہ کاشانہ ہے کاشانہ معین الدین چشتیؒ کا

چراغِ طورِ سینا سے نہیں کچھ واسطہ اِس کو
ہمارا دل ہے پروانہ معین الدین چشتیؒ کا

تمہیں اے نوحؔ دیوانے ہو کیا سارے زمانے میں
زمانہ بھی ہے دیوانہ معین الدین چشتیؒ کا

حضرت نوحؔ ناروی

طریقِ چشتیہ کے سرگروہِ اولیا تم ہو

طریقِ چشتیہ کے سرگروہِ اولیاء تم ہو
حَسنؓ کے نامدار و صاحب عزّ و علا تم ہو

ہے سنجر کی ولایت آپ کے فیضان سے قایم
کہ رہبر عاشقوں کے اور پیر اصفیا تم ہو

کلامِ معرفت کی سحر انگیزی مسلّم ہے
تمامی عارفانِ خوشنوا کے پیشوا تم ہو

کرن ماہِ عرب کی ہند کے گلزار میں چمکی
کرامت کے دھنی چشم و چراغِ انبیا تم ہو

سجا ہے میکدہ اجمیر کا، عرسِ مبارک میں
بجا کہتی ہے نسرینؔ ساقیِ جامِ شِفا تم ہو!

نتیجہ فکر: محترمہ ڈاکٹر صبیحہ نسرینؔ، پی ایچ ڈی، حیدر آباد

ماخوذ از: ''صباحتِ زہرا'' مطبوعہ ۱۹۹۳ء

Generated by CamScanner

سلطان الہند غریب نوازؒ

یا خواجہ حبیب اللہ سخی ، سلطان الہند غریب نوازؒ
اے جانِ علی جانانِ نبیؐ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

مجموعۂ حسن کمالاتی ، سلطان الہند غریب نوازؒ
ہمشکلِ نبیؐ تصویرِ علیؓ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم شیرِ خدا کے راحتِ جاں ، محبوبِ جہاں، مطلوبِ زماں
تم نورِ نگاہِ مصطفویؐ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

محتاج ہیں تیرے در کے سبھی ، اک میں ہی نہیں دنیا ہے تری
ہندی ، مصری ، رومی ، یمنی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا ، ہے چار طرف طوفان بپا
للہ خبر لو جلد مری ، سلطان الہند غریب نوازؒ

ارمان کوئی باقی نہ رہیں ، منہ مانگی مرادیں سبکو ملیں
ہے شاہ تری سرکار سخی ، سلطان الہند غریب نوازؒ

اکبر کی صدا ہے در سے ترے ، خیرات ملے خیرات ملے
اے دلبرِ شاہِ ہارونیؒ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: خواجہ سید اکبر حسین اکبرؔ اجمیری، نبیرہ حضور غریب نوازؒ۔ مدفون: جاورہ، (مدھیہ پردیش)
تلمیذ حضرت خواجہ دیوان سید امام الدین اثرؔ اجمیری

ماخوذ از: دیوانِ اکبر موسوم بہ "مرقع" مطبوعہ ۱۹۶۷ء

Generated by CamScanner

میں دل لایا ہوں سینے میں عجب حسرت بھرا خواجہؒ

یہ سن سن کر کہ تو ہے ہند میں سب سے بڑا خواجہ
میں دل لایا ہوں سینے میں عجب حسرت بھرا خواجہؒ

کوئی مجھ کو بتا دے اور ایسا دوسرا خواجہؒ
خدا کی اس خدائی کا ، بنے جو ناخدا خواجہؒ

وہاں وہ گنبدِ خضرا ، یہاں روضہ ترا خواجہؒ
کہاں بطحیٰ ، کہاں اجمیر ، اے صلِ علیٰ خواجہؒ

وہ کیا جانے ، وہ کیا سمجھے ، تمہارا مرتبہ خواجہؒ
کہ جس کھوئے ہوئے کو خود نہ ہو اپنا پتہ خواجہؒ

ادھر بھی کوئی مُٹھی ، دولتِ عثمانؓ کے وارث
دہائی ہے محمدؐ کی ، علیؓ کا واسطہ خواجہؒ

اِدھر دیکھا تو کندن ہے، اُدھر دیکھا تو کندن ہے
نظر تیری کوئی اکسیر ہے یا کیمیا خواجہؒ

اِرم کی چھوڑ کر خواہش گذارے عمر لنگر پر
جو زاہد کو تری گلیوں کی لگ جائے ہوا خواجہؒ

مدینے کی فضائیں سامنے آنے لگیں میرے
تصوّر میں ترے جوں جوں قدم آگے بڑھا خواجہؒ

بنانے والے کے صدقے، تمہیں جس نے بنایا ہے
ہماری آرزو خواجہؒ ، ہمارا مدّعا خواجہؒ

نہیں سنتا ہے تو میری، تو میں بھی بیٹھ جاتا ہوں
ترے در پر بچھا کر ایک ٹوٹا بوریا خواجہؒ

تری دہلیز ہے ایسی ، کسوٹی کفر و ایماں کی
یہاں آکر خدا والا ، پکار اٹھتا ہے یا خواجہؒ

مری فریاد ہے تم سے ، معین الدین اجمیریؒ
تمہیں کرنا پڑے گا پاس اپنے نام کا خواجہؒ

بڑی مشکل نے گھیرا ہے، اندھیرا ہی اندھیرا ہے
چراغِ آرزو گُل ہو گیا ، مشکل کُشا خواجہؒ

لٹائے جا ، لٹائے جا ، خزانے دونوں عالم کے
ترا بابِ کرم ہے اور فضاؔئے بے نوا خواجہؒ

محمد ایوب خاں فضاؔ جے پوری

(بہ شکریہ جناب خداداد خاں صاحب مونسؔ)

Generated by CamScanner

نگاہِ لطف یا خواجہ معین الدین اجمیریؒ

ہمارے قبلہ و کعبہ معین الدین اجمیریؒ ولی الہند مولانا معین الدین اجمیریؒ

گدا امّید وار آیا معین الدین اجمیریؒ ملے گھر بار کا صدقہ معین الدین اجمیریؒ

نگاہِ لطف یا خواجہ معین الدین اجمیریؒ عنایت کی نظر فرما معین الدین اجمیریؒ

ترے میخانۂ عرفاں کا شہرہ سن کے آیا ہوں مجھے بھی ایک پیمانہ معین الدین اجمیریؒ

ہمارے واسطے کافی ہے تیرا نام یا خواجہؒ رہے اپنا وظیفہ یا معین الدین اجمیریؒ

زہے قسمت رسائی کا شرف حاصل ہے بندہ کو تری سرکار میں شاہا معین الدین اجمیریؒ

مرے آقا ترے حسنِ کرامت کا ہوں پروردہ میں کتا ہوں ترے در کا معین الدین اجمیریؒ

وہ بادہ جس کو اہلِ دل شرابِ چشت کہتے ہیں اسی مے کا ہوں میں پیاسا معین الدین اجمیریؒ

ہوا ابرار بھی مدہوش اس در کی گدائی میں
تری چوکھٹ کا کیا کہنا معین الدین اجمیریؒ

نتیجہ فکر: محمد ابرار علی ابرار صدیقی بدایونی ابرار ماخوذ از: "صدرنگ باسم تاریخ نخلِ سخن"

مطبوعہ: ۱۳۹۰ھ مطابق ۱۹۷۰ء

(مشاعرہ منقبت بر مکان اکبر شاہ صاحب اجمیری خوش باش ریاست گلشن آباد جاورہ جولائی ۱۹۴۲ء)

بیادگار حاضری دربار

(خواجہ فخر الدین چشتیؒ خلفِ اکبر سلطان الہند غریب نواز رحمۃ اللہ علیہما)

اے جگر گوشۂ سلطان الہندؒ اے مرے خواجہؒ سروار شریف
دُرِّ مقصود سے بھر دو دامن میں بھی ہوں حاضرِ دربار شریف

(سرواڑ شریف ریاست کشن گڑھ اپریل ۱۹۶۰ء) از: محمد ابرار علی ابرار

Generated by CamScanner

شاہِ ہندوستاں معین الدینؒ

شاہِ ہندوستاں معین الدینؒ فخرِ ہر دو جہاں معین الدینؒ

ذاتِ والا رموزِ سرِّ اللہ مایۂ کُن فکاں معین الدینؒ

مطلعِ آفتابِ علم و یقیں سرِّ حق کا بیاں معین الدینؒ

گُل کھِلیں گُلشنِ تمنا میں ہوں اگر دُر فشاں معین الدینؒ

گردشِ چرخ لوٹ دیں دم میں ہیں وہ صاحب قرآں معین الدینؒ

سایۂ حق ہیں ہند پر حضرت رحمتِ جاوداں معین الدینؒ

متمنّی ہے لُطفِ حضرت کا

عاشقِ مدح خواں معین الدین

نتیجہ فکر: نواب شمس الدین علی خاں عاشقؔ اجمیری نواب بوراج وسابق صدر درگاہ کمیٹی اجمیر شریف

ماخوذ از: ''دیوان ارمانِ عاشقؔ'' مطبوعہ ۱۹۰۲ء

قطعہ

گر پڑیں بجلیاں غریب نوازؒ
جل گیا آشیاں غریب نوازؒ
رہ گیا دین ہو کے خاکستر
اُٹھ رہا ہے دھواں غریب نوازؒ

نازؔ بریلوی

ماخوذ از ماہنامہ ''سلطان الہند'' اپریل ۱۹۷۳ء

Generated by CamScanner

صورتِ مصطفیٰؐ معین الدینؒ

صورتِ مصطفیٰؐ معین الدینؒ آلِ شیرِ خداؑ معین الدینؒ
پنجتنؑ کے ہیں خاص لختِ جگر دلبرِ مرتضیٰؓ معین الدینؒ
ہیں یہ اولادِ موسیٰ کاظمؓ دل و جانِ رضاؑ معین الدینؒ
ہند میں ہیں یہی غریب نوازؒ سرورِ اولیاء معین الدینؒ
درد مندوں کے عیسیٰ دوراں دردِ دل کی دوا معین الدین
سب کے دل کی مراد ملتی ہے ہیں وہ حاجت روا معین الدینؒ
شش جہت میں جدھر جدھر دیکھو ہیں وہیں جا بجا معین الدینؒ
نور ہیں مظہر العجائب کے خاص شمس الضحیٰ معین الدینؒ
ہیں عطائے رسولؐ یہ مشہور ہیں بجود و سخا معین الدینؒ

عابدؔ جاں نثار کے ہیں بس
پیرِ مشکل کشا معین الدینؒ

نتیجۂ فکر: نواب صولت یار جنگ میر عابد علی خاں عابدؔ، حیدرآباد

ماخوذ از: دیوانِ عاشق (نغمۂ روح ۱۳۰۹ھ)

قطعہ

مشکل بھی ہو آسان جو تم چاہو تو
نکلیں سبھی ارمان جو تم چاہو تو
بگڑی ہوئی ہر بات بنے راحتؔ کی
اے نائبِ عثمانؒ جو تم چاہو تو

راحتؔ مسکینی جیپوری

Generated by CamScanner

سلطان الہند غریب نوازؒ

للہ کرو اس دُکھ کی دوا ، سلطان الہند غریب نوازؒ
لو میری خبر اب بہرِ خدا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

مشہورِ جہاں ہے تیری عطا ، سلطان الہند غریب نوازؒ
اس در سے کوئی خالی نہ پھرا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

سرسبز ہو نخل مُراد مرا ، ہاتھ آئے دُرِ مقصود شہا
اے ابرِ کرم ، اے بحرِ سخا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

سُن لیجیے اب فریاد مری ، بر لایئے آپ مراد مری
ہے حُکم کی دیر مرے خواجہؒ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

ہے خلق پہ تیرا عام کرم ، اے چشمۂ یم ، اے دافعِ غم
بخشش ہے تری دریا دریا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم محرم رازِ حقیقت ہو ، تم سالکِ راہِ طریقت ہو
اے جادۂ فقر کے راہنما ، سلطان الہند غریب نوازؒ

اجمیر میں ہو جو قبر مری ، جی جاؤں یہ ہو مرنے کی خوشی
سو جان گرامی تم پہ فدا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

اس در کو چھوڑ کے جاؤں کہاں ، اب ہاتھوں کو پھیلاؤں کہاں
اے میرے سخی داتا خواجہؒ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

کچھ حال سُنا ہے سعادتؔ کا ، اب لیجیے اُسکی خبر خواجہؒ
ہاں کیجیے اُسکے حق میں دعا ، سلطان الہند غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: سید سعادت علی خاں سعادتؔ ، رئیس پیغامبر پور ، دربھنگہ بہار ۔ تلمیذ داغؔ دہلوی

ماخوذ از: دیوانِ سعادت مطبوعہ ۱۹۰۴ء

Generated by CamScanner

نہ ہو عالم میں کیوں شہرہ معین الدین چشتیؒ کا

نہ ہو عالم میں کیوں شہرہ معین الدین چشتیؒ کا
کہ ثانی ہے نہیں پیدا معین الدین چشتیؒ کا

پیا ہے جب سے پیمانہ معین الدین چشتیؒ کا
مجھے کہتے ہیں متوالا معین الدین چشتیؒ کا

تمنائیں مرے دل کی خدایا جلد پوری کر
مری فریاد سن کر صدقا معین الدین چشتیؒ کا

دلِ غمگیں سنبھل جائے، اگر جلوہ نظر آئے
کہ دل ہے طالب و جویا معین الدین چشتیؒ کا

مرے ارمان پورے ہوں مرادیں دل کی بر آئیں
جو دیکھوں آنکھ سے روضہ معین الدین چشتیؒ کا

دلِ پُر آرزو بے تاب ہے شوقِ زیارت کا
خداوندا دکھا جلوہ معین الدین چشتیؒ کا

تمنا ہے سوا نیزے پہ جس دم آفتاب آئے
مرے سر پر رہے سایہ معین الدین چشتیؒ کا

لئے کاسہ گدائی کا درِ دولت پہ حاضر ہے
وہی ماہرؔ، وہی شیدا معین الدین چشتیؒ کا

نتیجہ فکر: حکیم محمد ہادی رضا خاں ماہر لکھنوی، سابق میونسپل کمشنر ماخوذ از: ''کلامِ ماہر''

قطعہ

یہ ممکنات کی صورت تھی سہ لئے میں نے
زمانے والوں کے جور و ستم غریب نوازؒ
نہیں ہے مجھ میں سکت، اب نہیں سہا جاتا
گراں بہت ہے یہ فرقت کا غم غریب نوازؒ

پرکاش چند چاند

ماخوذ از: ماہنامہ ''سلطان الہند'' جنوری ۱۹۷۱ء

Generated by CamScanner

ان کی نسبتِ کامل پہ ناز

اے خوشا تابانیِ روئے معین الدین حسنؒ
جس سے پھوٹی ہند میں اسلام کی پہلی کرن

حُسنِ اخلاق و نظر سے دل مسخر کر لئے
کر دیا ویران سینوں کو محبت کا چمن

دیکھ کر اندازِ تبلیغ مبارک کا کمال
بن گئے شیخِ حرم ہو کر مسلمان ، برہمن

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے نغمۂ توحید سے
آگئی خود بُت پرستوں میں ادائے بُت شکن

واقعہ ہے کرکے لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّيْنِ پر عمل
نوعِ انساں کو سِکھائی راہِ ربطِ جان و تن

اللہ اللہ فقر کی معراجِ اعلیٰ کا مقام
سر خمیدہ آج تک آتے ہیں شاہانِ زمن

مجھ کو بھی انورؔ ہے ان کی نسبتِ کامل پہ ناز
روح نے بخشی ہے جن کی مجھ کو تاثیرِ سخن

علامہ انور صابری دہلی

Generated by CamScanner

پیمانہ پہ دے بھر کر پیمانہ معین الدینؒ

پیمانے پہ دے بھر کر پیمانہ معین الدینؒ
آباد رہے تیرا میخانہ معین الدینؒ

تو گل ہے میں بُلبل ، تو سرو تو میں قُمری
تو شمع ہے میں تیرا پروانہ معین الدینؒ

تم ہی نہیں سُنتے تو پھر کون سُنے میری
کس سے کہوں میں اپنا افسانہ معین الدینؒ

جو آتا ہے جانے کا پھر نام نہیں لیتا
ہے خلد بریں تیرا کاشانہ معین الدینؒ

پھر ہوش میں آنے کا میں نام نہ لوں بیدمؔ
کہدیں جو مجھے اپنا دیوانہ معین الدینؒ

بیدمؔ شاہ وارثی

قطعہ

صدرِ بزمِ جہاں غریب نوازؒ
قبلۂ عاشقاں غریب نوازؒ

نام نامی ہے باعثِ تسکیں
راحتِ قلب و جاں غریب نوازؒ

نامعلوم

Generated by CamScanner

معین الدین اجمیریؒ

صفت ہو کب رقم تیری ، معین الدین اجمیریؒ
حقیقت کیا بھلا میری ، معین الدین اجمیریؒ

مرا سر ہو ، گلی تیری ، معین الدین اجمیریؒ
ترا در ہو جبیں میری ، معین الدین اجمیریؒ

مری تقدیر برگشتہ ، مری تدبیر لا حاصل
پھر اس پر آرزو تیری ، معین الدین اجمیریؒ

تری توصیف میں قاصر ، تری تعریف میں عاجز
قلم میرا ، زباں میری ، معین الدین اجمیریؒ

ٹھکانا دین و دنیا میں ، کہیں میرا نہیں ہرگز
نگہ تو نے اگر پھیری معین الدین اجمیریؒ

یہاں بھی تو ، وہاں بھی تو ، اِدھر بھی تو ، اُدھر بھی تو
فلک تیرا زمیں تیری ، معین الدین اجمیریؒ

رہا اب دل میں کیا باقی ، نہ دم باقی نہ غم باقی
فقط اک یاد ہے تیری ، معین الدین اجمیریؒ

جہاں میں ہوں ، وہاں تو ہو ، جہاں تو ہو وہاں میں ہوں
کہوں اپنی ، سُنوں تیری ، معین الدین اجمیریؒ

ترا بیخود ، ترا شیدا ، ترا عاشق ، ترا خادم
تجھی کو شرم ہے ، میری معین الدین اجمیریؒ

وحید العصر افتخار الملک حاجی سید وحید الدین بےخود دہلوی

Generated by CamScanner

نظر کی ابتدا خواجہؒ نظر کی انتہا خواجہؒ

اسی سے صاف ظاہر ہے تمہارا مرتبہ خواجہؒ
کہ اُٹھتی ہے تمہاری سمت چشمِ اولیاء خواجہؒ

تحیّر میں پڑی ہے کیوں مری چشمِ تماشائی
نظر کی ابتدا خواجہؒ ، نظر کی انتہا خواجہؒ

تواتر سے مرے سجدوں کے کیوں دنیا کو حیرت ہے
مجھے تو عشق نے بخشا تمہارا رابطہ خواجہؒ

در و دیوار کو اک وجد ہے ، سکتہ میں ہے دنیا
زبانِ بے زبانی کہہ رہی ہے ماجرا خواجہؒ

تمہارے در پہ آکر دین و دنیا پالئے میں نے
تمہیں سے ہو رہی ہے دونوں عالم کی بنا خواجہؒ

زہے شانِ کریمی اب مرے دامن میں سب کچھ ہے
مری امید سے تم نے دیا مجھ کو سوا خواجہؒ

کوئی ہر گام پر یہ کہہ رہا ہے میرے کانوں میں
سراجِ عارفاں خواجہؒ ، ہیں جانِ اولیاء خواجہؒ

مزے عالم کو اے بہزاد ، اہلِ دل ہی سمجھیں گے
زبانِ عشق سے کہتا ہوں میں ہر وقت یاخواجہؒ

نتیجہ فکر: بہزاد لکھنوی
ماخوذ از: ماہنامہ "سلطان الہند" جون ۱۹۷۱ء

Generated by CamScanner

ترا در چھوڑ کر خواجہؒ یہ دیوانے کہاں جاتے

سنانے اپنی بربادی کے افسانے کہاں جاتے
ترا در چھوڑ کر خواجہؒ یہ دیوانے کہاں جاتے

ہمیشہ بھیک ہم نے تو اِسی چوکھٹ سے پائی ہے
ہم اپنا دامنِ امید پھیلانے کہاں جاتے

تمہارے سر پہ خواجہؒ تاج ہے مشکل کشائی کا
ہم اپنی اُلجھنیں اوروں میں سُلجھانے کہاں جاتے

زمانے بھر کو داروئے شفا اِس در سے مِلتی ہے
ہم اپنے دل کے گہرے زخم دکھلانے کہاں جاتے

مقدّر ہے ازل سے جب یہیں جینا یہیں مرنا
تو پھر اے شمعِ سنجرؒ تیرے پروانے کہاں جاتے

جبینوں پر نہ ہوتا نقش گر اِس آستانے کا
غلامانِ معینؒ محشر میں پہچانے کہاں جاتے

درِ خواجہؒ پہ بگڑی قِسمتیں بنتی ہیں اے عرشیؔ
ہم اپنی لوحِ پیشانی بدلوانے کہاں جاتے

فداء الملک سید محمود علی عرشیؔ اجمیری

Generated by CamScanner

لب پر ہو یا غریب نوازؒ

خدا سے اور وہ چاہے گا کیا غریب نوازؒ
ہوں جس کا آپ دِلی مُدّعا غریب نوازؒ

دلِ شکستہ کو اس طرح جوڑ دیتے ہیں
کہ جیسے ظرف ہو بالکل نیا غریب نوازؒ

نہیں متاعِ محبت کی رہزنی ممکن
ہیں قافلہ کے اگر راہنما غریب نوازؒ

مزاجِ یار کو کچھ چشتیوں نے سمجھا ہے
ہیں اِس طِلِسم کے مشکل کُشا غریب نوازؒ

ہو دَورِ جنگ تو نعرہ ہو یا علیؑ! ہر دم
ہو وقتِ صلح تو لب پر ہو یا غریب نوازؒ!

نتیجۂ فکر:- ابو العرفان مولانا فضائی صاحب ٹونکی، حویلی دیوان صاحب اجمیر شریف

Generated by CamScanner

نگاہِ لطفِ خواجہ نے میری قسمت بنائی ہے

کسی کے نقشِ پا تک میرے سجدوں کی رسائی ہے
خدا کا شکر ہے معراجِ اُلفت دل نے پائی ہے
محبت کے برابر کوئی طاعت ہو نہیں سکتی
یہ وہ دل کی عبادت ہے، جو دیوانوں نے پائی ہے
کسے مقدور تھا حُسنِ ازل تک باریابی کا
مگر دیوانگیِ عشق کی ہر جا رسائی ہے
بگاڑے لاکھ کوئی یہ بگڑ سکتی نہیں ہرگز
نگاہِ لُطفِ خواجہؒ نے مری قسمت بنائی ہے
عروجِ بخت پر اپنے نہ کیوں ہو فخر اے خادمؔ
میرے مقسوم میں خواجہؒ کے در کی جبہ سائی ہے

نتیجۂ فکر: نواب محمد خادمؔ حسن صاحب زبیری
مصنف ”معین الارواح“

Generated by CamScanner

جانشینِ مصطفیٰ خواجہؒ

نہ ہوں کیوں سر گروہِ اولیاء و اصفیا خواجہؒ
دیارِ ہند میں ہیں جانشینِ مصطفیٰ خواجہؒ

یقیناً زندۂ جاوید ہے دنیا میں وہ انساں
ہوں جس کی ابتدا خواجہؒ ، ہوں جسکی انتہا خواجہؒ

پیمبر تو نہیں لیکن پیمبر فخر کرتے ہیں
ہوئے جب صاحب اسرار ، فخرِ انبیا خواجہؒ

ہوئے روح الامیں قائم محمدؐ کی غلامی پر
تو ہیں خضرِ طریقت آپ کے اہلِ رضا خواجہؒ

جو دیکھا کشتیِ اہلِ طریقت کو تلاطم میں
لباسِ خضر میں آئے بہ شانِ ناخدا خواجہؒ

بہ یک جُرعہ بہشتی بن گیا دنیا کا ہر چشتی
کہ کھولا آپ نے جس دن سے چشتی میکدہ خواجہؒ

یہی اجمیر کعبہ ہے یہی اجمیر طیبہ ہے
مگر یہ گنبدِ پُر نور ہے عرشِ علیٰ خواجہؒ

شہنشاہی عالم کی ، شہنشاہِ دو عالم نے
ملے اس میں سے ارمانؔ کو بھی کچھ بہرِ خدا خواجہؒ

نتیجۂ فکر: مولانا سید عبدالرحیم ارمانؔ اجمیری گدڑی شاہی

ماخوذ از:- ''خواجہ ہندالولی'' مطبوعہ ۱۹۶۶ء

Generated by CamScanner

تری آنکھوں کا جو ہو جائے اِشارہ خواجہؒ

گھِر کے طوفاں میں تجھے جس نے پُکارا خواجہؒ
مِل گیا اُس کے سفینے کو کنارا خواجہؒ
ہے مجھے تیری محبت کا سہارا خواجہؒ
تیرے ہی غم پہ ہے اب میرا گذارا خواجہؒ

تری آنکھوں کا جو ہو جائے اِشارہ خواجہؒ
زندگی کو مِری مِل جائے سہارا خواجہؒ
احتیاجِ نِگہِ لطف و کرم ہے مجھ کو
کون ہے میری طرح درد کا مارا خواجہؒ

شانۂ نورِ یقیں سے شہِ عالی تو نے
ہند کی زلفِ پریشاں کو سنوارا خواجہؒ
مشعلِ راہِ نبیؐ ، تیری حیاتِ اقدس
تو نے عرفان کی منزل سے گذارا خواجہؒ

کیا مبارک قدم آئے ترے اے قطبِ زماں
چمکا اجمیر کی قسمت کا ستارا خواجہؒ
نورِ وحدت سے کیا خانۂ دِل کو روشن
کس قدر مجھ پہ ہے احسان تمہارا خواجہؒ

تو نے صادقؔ کو نوازا ہے کرم سے اپنے
اَوج پر کیوں نہ ہو پھر اُس کا سِتارا خواجہؒ

الحاج صوفی محمد یاسین صاحب صادقؔ دہلوی مخموری

Generated by CamScanner

قبلۂ چشتیاں غریب نوازؒ

قبلۂ چشتیاں غریب نوازؒ کعبۂ انس و جاں غریب نوازؒ
رازدارِ الست و سرِّ کُن ہادیِ ہادیاں غریب نوازؒ
دُرِّ مکنونِ بحرِ لاہوتی گوہرِ عارفاں غریب نوازؒ
نور چشمِ نبیؐ و جانِ بتولؓ سیّدِ خواجگاں غریب نوازؒ
واہ کیا نسبتِ غلامی ہے میں کہاں اور کہاں غریب نوازؒ
کبھی چھوڑا ہے اور نہ چھوڑوں گا آپ کا آستاں غریب نوازؒ
ہم غریبوں پہ بھی نگاہِ کرم خواجۂ بندگاں غریب نوازؒ
بس وہیں پار ہو گئی کشتی یاد آئے جہاں غریب نوازؒ
اس کو رمزؔی کسی کا ڈر کیوں ہو
جس کے ہوں پاسباں غریب نوازؒ

رمزؔی بھوپالی

ہاتھوں میں تمہارا ہے دامن سلطان الہند غریب نوازؒ

یا خواجہ معین الدین حسن ، سلطان الہند غریب نوازؒ
محبوبِ خدا ، مطلوبِ زمن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

وہ طور بھی ہے ، وہ عرش بھی ہے، وہ سدرہ بھی، قوسین بھی ہے
جس قلب پہ تم ہو سایہ فگن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

تم کاشفِ رمزِ ہستی ہو ، تم بادۂ حق کی مستی ہو
تم مظہرِ انوارِ ایمن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

اے لطفِ نگاہِ مُرتضویؓ ، اے رحمتِ قلبِ مُصطفویؐ
ہو جائے علاجِ رنج و محن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

کس واسطے میں برباد رہوں ، کیوں تم سے نہ میں فریاد کروں
تم ابنِ حسینؓ و سبطِ حسنؓ ، سلطان الہند غریب نوازؒ

کچھ غم ہی نہیں دنیا میں ہمیں ، منسوب تمہارے نام سے ہیں
ہاتھوں میں تمہارا ہے دامن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

یہ رازِ وقارِؔ محزوں پر ، تیرے ہی کرم سے فاش ہوا
ہے ذکر ترا معراجِ سخن ، سلطان الہند غریب نوازؒ

حضرت وقارؔ صدیقی

Generated by CamScanner

وہی اجمیر جو اے جذبِ دل کعبہ ہمارا ہے

وہی اجمیر جو اے جذبِ دل کعبہ ہمارا ہے   وہاں کا جو بھی ذرّہ ہے وہی اک ماہ پارا ہے
بفرطِ عشق و الفت ، جسکو فطرت نے سنوارا ہے   اُسے بحرِ محبت میں تلاطم بھی کنارا ہے
جسے خواجہ معین الدین چشتیؒ کا سہارا ہے

عجب اک لطف تھا سوزِ دروں کی ترجمانی میں   نیا اِک کیف تھا دردِ محبت کی کہانی میں
نرالا بانکپن تھا میرے دل کی شادمانی میں   وہ لمحہ حاصلِ کون و مکاں تھا زندگانی میں
جو لمحہ آپ کے روضہ پہ اے خواجہ گذارا ہے

تمہارے عشق میں یہ جان بھی تن سے نکل جائے   تمہارا ہے جو دیوانہ ، تمہارا ہی وہ کہلائے
دمِ آخر نفس اپنا تمہارا نام دُہرائے   تمہارا سامنا ہو موت کا پیغام جب آئے
جہانِ رنگ و بو میں صرف یہ ارماں ہمارا ہے

محبت کی نگاہوں سے نظر والے اگر دیکھیں   عقیدت کی نگاہوں سے نظر والے اگر دیکھیں
طریقت کی نگاہوں سے نظر والے اگر دیکھیں   مشیّت کی نگاہوں سے نظر والے اگر دیکھیں
تمہارا حُسن ہی حدِّ نظر تک آشکارا ہے

دیارِ ہند میں بغداد کا دِل بن کے آئے ہو   فرید الدینؒ کی دُنیا کا حاصل بن کے آئے ہو
اندھیری رات میں تم شمعِ محفل بن کے آئے ہو   مصیبت میں تمہیں تو خضرِ منزل بن کے آئے ہو
عزیزؔ وارثی نے جب تمہیں دل سے پکارا ہے

عزیز وارثی

Generated by CamScanner

آپ ہیں نازشِ اولادِ بتولؓ اے خواجہؒ

آپ ہیں آئینۂ حُسنِ قبول اے خواجہؒ
آپ میں جذب ہیں انوارِ رسولؐ اے خواجہؒ

آپ کے رُخ میں حسینیؓ حسنیؓ جلوے ہیں
آپ ہیں نازشِ اولادِ بتولؓ اے خواجہؒ

خوش نصیبوں کو عطا ہوتی ہے الفت تیری
کیوں ہوں عاشق ترے رنجور و ملول اے خواجہؒ

آپ کے دم سے ہے عرفاں کا چمن باغ و بہار
آپ ہیں گلشنِ اسلام کے پھول اے خواجہؒ

آپکی ذات ہے، سیپارۂ آیاتِ جمال
آپ قرآن کی ہیں شانِ نزول اے خواجہؒ

سُرمۂ چشم ہے، اکسیرِ شفا ہے اب بھی
کفش پا کی ترے روندی ہوئی دھول اے خواجہؒ

آپ کے در سے نہ کیوں پائے مرادیں دُنیا
ہر دُعا آپکی ہوتی ہے قبول اے خواجہؒ

ہو عطا عرسِ مبارک کا صلہ کیف و سرور
سعیِ احباب خدارا ہو قبول اے خواجہؒ

غوثِ اعظمؒ کے تصدّق میں دُعا یہ دے دو
ہو ضیا شاملِ اربابِ قبول اے خواجہؒ

مولانا ضیاء القادری ضیا بدایونی

خدا کے فضل سے ساری مرادیں اس کی بر آئیں
یہ چوکھٹ جس نے آ گھیری معین الدین اجمیری

نامعلوم

Generated by CamScanner

جنابِ غوثؒ کی تم کو قسم غریب نوازؒ

خبر لو ہوتے ہیں کیا کیا ستم غریب نوازؒ
غریب پر بھی ہو چشمِ کرم غریب نوازؒ

تم اپنے روضے میں بیٹھے ہوئے ہو اور یہاں
نکل رہا ہے غریبوں کا دم غریب نوازؒ

نہ جاؤں در سے تمہارے میں آج خالی ہاتھ
جنابِ غوثؒ کی تم کو قسم غریب نوازؒ

حضورؒ! آپ کو سلطان الہندؒ کہتے ہیں
ہمیں بھی منصبِ جاہ و حشم غریب نوازؒ

بڑی امید سے تیری گلی میں اے خواجہؒ
پڑا ہوں صورتِ نقشِ قدم غریب نوازؒ

کیا ہے اوروں کو جس طور راہِ عرفاں میں
ہمیں بھی کیجیے ثابت قدم غریب نوازؒ

ابھی کرم ہو اگر مجھ غریب پر خواجہؒ
ابھی ہو دور، یہ سب رنج و غم غریب نوازؒ

جو تم سے کوئی زیادہ نہیں شفقت میں
تو میں بھی کس سے ہوں غربت میں کم غریب نوازؒ

کچھ اس طرح سے پڑے عکس روئے انور کا
کہ جامِ قلب بنے جامِ جم غریب نوازؒ

ہماری لاج تمہارے ہی ہاتھ ہے خواجہؒ
نہ کھلنے پائے ہمارا بھرم غریب نوازؒ

اسی خیال میں آئی صدا، نہ ہو غمگیں
کہ تو غریب ہے اے دردؔ، ہم غریب نوازؒ

حضرت دردؔ کاکوروی

رسولِ پاک کی تم ہو عطا غریب نوازؒ
کریں تو کس سے کریں التجا غریب نوازؒ

مرادمند جو آتے ہیں آستانے پر
قبول کیجئے ان کی دعا غریب نوازؒ

نامعلوم

یہاں سے جائیں تو جائیں کہاں غریب نوازؒ

اگر نہ ہوتا ترا آستاں غریب نوازؒ
غریب کا تھا ٹھکانہ کہاں غریب نوازؒ

غمِ جہاں کے ستائے یہاں پہ آتے ہیں
تمہارا در ہے کہ دارالاماں غریب نوازؒ

مریضِ غم ہیں ، کوئی چارہ گر نہیں ملتا
ہم اپنا داغ دکھائیں کہاں غریب نوازؒ

یہ در وہ در ہے ، جہاں زندگی سنورتی ہے
یہاں سے جائیں تو جائیں کہاں غریب نوازؒ

ہر آدمی یہاں دل سے یقین رکھتا ہے
کہ سُن رہے ہیں مری داستاں غریب نوازؒ

رسولِ پاک کے صدقہ میں راہ دکھلا دو
بھٹک رہا ہے مرا کارواں غریب نوازؒ

جلائے جاتے ہیں پھر آشیاں غریبوں کے
پھر اُٹھ رہا ہے چمن سے دھواں غریب نوازؒ

یہ شانِ بندہ نوازی تو دیکھئے اُن کی
وہیں غریب کھڑے ہیں جہاں غریب نوازؒ

ہمارے سامنے اِک روز یوں بھی آجاؤ
کوئی حجاب نہ ہو درمیاں غریب نوازؒ

زباں ترستی ہے مدّت سے گفتگو کے لئے
کہاں سے لاؤں میں حُسنِ بیاں غریب نوازؒ

کہاں میں اور کہاں رازؔ دامنِ خواجہؒ
کہ میں زمیں ہوں اور آسماں غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: حضرت رازؔ الہ آبادی

Generated by CamScanner

خواجہؒ اجمیر کا تو مورچھل بردار ہے

ریاست حیدرآباد کے وزیرِ اعظم مہاراجہ ہرکشن پرشاد شاؔد کو جب خواجہؒ صاحب کے دربار میں مورچھل جھلنے کی سعادت نصیب ہوئی تو ان کے منہ سے بے اختیار یہ قطعات نکل گئے۔

مورچھل جھلنے کی خدمت مل گئی　　شاؔد کو دنیا میں عزت مِل گئی
بارگاہِ خواجہؒ اجمیر سے　　لو کلیدِ گنجِ قسمت مِل گئی

اسی مورچھل جھلنے کی سعادت پر ایک اور قطعہ ملاحظہ فرمائیے۔

جھکتے ہیں شاہوں کے سر خواجہؒ کی وہ سرکار ہے　　ہیں ملک درباں، وہ شاہِ چشت کا دربار ہے
شاؔد کیا پرواہ ہو بالِ ہُما کی تجھ کو اب　　خواجہؒ اجمیر کا تو مورچھل بردار ہے

ایک اور قطعہ میں شاؔد صاحب یوں عرضِ حال فرماتے ہیں۔

ہند کے سلطان تم ہو مصطفےٰؐ کا واسطہ　　پنجتنؓ کا واسطہ آلِ عبا کا واسطہ
شاؔد اس در کا ہے سائل، دیجئے دل کی مراد　　یا معین الدین اجمیریؒ خدا کا واسطہ

Generated by CamScanner

اگر ہو آپکی مدحت رقم غریب نوازؒ

اگر ہو آپ کی مدحت رقم غریب نوازؒ
تو سرفراز ہوں لوح و قلم غریب نوازؒ

بہارِ گلشنِ سنجر ، چراغِ بزمِ عرب
کلیمِ ہند ، خلیلِ عجم غریب نوازؒ

معینِ دینِ حسن ، میرِ لشکرِ میراں
امامِ ملّتِ اہلِ ہمم غریب نوازؒ

رسولِ پاک کے پیغامبر ، خدا کے ولی
بلند مرتبہ و محترم غریب نوازؒ

سرِ نیاز جھکائیں جہاں فرشتے بھی
وہاں ہے آپ کا نقشِ قدم غریب نوازؒ

ہر ایک سانس کرامت ، ہر اِک نظر اعجاز
فلاح و خیر زِ سر تا قدم غریب نوازؒ

سخا و جودِ مجسّم ، نوازشِ کامل
تمام لطف ، سراپا کرم غریب نوازؒ

ادائے ذرّہ نوازی کی دھوم ہے ہر سُو
صنم کدہ ہو کہ صحنِ حرم غریب نوازؒ

مجھے بھی حُسنِ مروّت سے سرخرو کیجیے
ہے عام آپ کا فیضِ اَتم غریب نوازؒ

غریب طیشؔ کی بھی کیجیے خبر گیری
کہ ہے ستم زدۂ درد و غم غریب نوازؒ

طیشؔ صدیقی الہ آبادی

Generated by CamScanner

میرے سرکار خواجہؒ اجمیر

میرے سرکار خواجہؒ اجمیر میرے مختار خواجہؒ اجمیر
ہر مصیبت ، ہر ایک مشکل میں ہیں مددگار خواجہؒ اجمیر
غم کا طوفاں ہے اور میری ناؤ کیجئے پار خواجہؒ اجمیر
میرے دامن میں بھی کوئی موتی اے گہر بار خواجہؒ اجمیر
مرے مالک ، مرے معین الدینؒ میرے مختار خواجہؒ اجمیر
میرے آقا ، میرے غریب نوازؒ میرے سرکار خواجہؒ اجمیر
اپنے سائل کو پاس بلوائیں کاش ہر بار خواجہؒ اجمیر
اپنے خادم کو بھی دکھا دیتے اپنا دیدار خواجہؒ اجمیر
میرے مشکل کشا معین الدینؒ میرے غم خوار خواجہؒ اجمیر
قلب میں ہے عقیدتِ چشتی لب پہ ہر بار خواجہؒ اجمیر
جان و ایماں مرا تن من سب تم پہ بلہار خواجہؒ اجمیر
اب دکھادو فقیر کو اپنے اپنا دربار خواجہؒ اجمیر
اپنے اجملؔ پہ بھی نگاہِ کرم
اے کرم گار خواجہؒ اجمیر

اجملؔ سلطان پوری

Generated by CamScanner

خواجہؒ تری چوکھٹ کی تنویر نرالی ہے

خواجہؒ تری چوکھٹ کی تنویر نرالی
ہے
پہونچا جو یہاں اُس کی تقدیر نرالی
ہے
اجمیر مقدس میں طیبہ کی گلی دیکھی
اس خوابِ مجلّی کی تعبیر نرالی ہے

ہر طاق پہ جنت کا انداز نچھاور
ہے
خواجہؒ تری ڈیوڑھی کی تعمیر نرالی
ہے
ملتے ہیں فقیروں کو اطوارِ شہنشاہی
اس حُسنِ سخاوت کی توقیر نرالی
ہے
لے خاکِ درِ خواجہؒ آنکھوں سے لگا بیکلؔ
بینائی بتاتی ہے اکسیر نرالی
ہے

حسّان الہند بیکلؔ اتساہی بلرام پوری

Generated by CamScanner

مصیبت میں پناہِ بے کساں خواجہ معین الدینؒ

غموں کی دھوپ میں ظلِ اماں خواجہ معین الدینؒ
مصیبت میں پناہِ بے کساں خواجہ معین الدینؒ

خدا کے راز داں ہیں سرورِ عالم ، شہِ بطحاؐ
ہیں محبوبِ خداؐ کے راز داں خواجہ معین الدینؒ

خدا کے دین کا پیغام لے کر ہند میں آئے
بہارِ گلشنِ ایماں کی جاں خواجہ معین الدینؒ

ہے میری زندگی بھی لمحہ لمحہ جس سے وابستہ
ہیں اس اسلام کے روحِ رواں خواجہ معین الدینؒ

ہے جن کی حکمرانی پر زمانہ آج بھی نازاں
ہیں ملکِ ہند کے وہ حکمراں خواجہ معین الدینؒ

وہ قطب الدینؒ ہوں یا حضرتِ خواجہ نظام الدینؒ
سبھی اصحاب کے دل کی زباں خواجہ معین الدینؒ

کبھی بھی مانگنے والوں کو لوٹاتے نہیں خالی
سخاوت کے، صداقت کے نشاں خواجہ معین الدینؒ

تبسمؔ ہم ہیں سنّی کیوں نہ ہم کو فخر ہو اس پر
ہیں ہر سُنّی پہ بے شک مہرباں خواجہ معین الدینؒ

نتیجۂ فکر: تبسمؔ عزیزی، لال چوک، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی

Generated by CamScanner

تڑپ رہا ہے دلِ مبتلا غریب نوازؒ

چراغِ انجمنِ اولیاء غریب نوازؒ
امینِ سطوتِ خیبر کشا غریب نوازؒ

مدد کو رحمتِ پروردگار آتی ہے
پکارتا ہے اگر کوئی یا غریب نوازؒ

گلِ حدیقۂ حسنینؓ ، نورِ چشمِ علیؓ
فدائے سیرتِ خیر الوریٰؐ غریب نوازؒ

ہزار شورشِ طوفاں ہو مجھ کو غم کیا ہے
مرے سفینے کے ہیں ناخدا غریب نوازؒ

وہیں سے کھینچ لیا دامنِ کرم نے ترے
غریب نے جو پکارا کہ یا غریب نوازؒ

سجودِ عشق کی لذت سے آشنا جو ہوا
وہ سر نہ آپ کے در سے اٹھا غریب نوازؒ

ہماری سمت بھی للہ اِک نگاہِ کرم
تڑپ رہا ہے دلِ مبتلا غریب نوازؒ

برائے خواجۂ عثماںؒ ہو اِک نظر آقا
سوئے غریبِ محبت نما غریب نوازؒ

قمرؔ وہ جام ملا ہے کہ جوشِ مستی میں
تمام عمر پکاروں گا یا غریب نوازؒ

قمرؔ سلیمانی

Generated by CamScanner

امیرِ خواجہ کُل خواجگاں غریب نوازؒ

نقیبِ سلسلۂ چشتیاں غریب نوازؒ امیرِ خواجہ کُل خواجگاں غریب نوازؒ
عطائے خالقِ ہر این و آں غریب نوازؒ حبیبِ سرورِ کون و مکاں غریب نوازؒ
نظر اُٹھا کے جو دیکھا تو ہر طرف پایا تمہارے فیض کا دریا رواں غریب نوازؒ
ہماری چشمِ عقیدت کا فیصلہ یہ ہے زمینِ ہند پہ ہیں آسماں غریب نوازؒ
غریب جاتے کہاں دردِ دل سنانے کو اگر نہ ہوتا ترا آستاں غریب نوازؒ
مجھے یقین ہے تم اس سے خوب واقف ہو جو دل میں ہے مرے دردِ نہاں غریب نوازؒ
ہے کون جس کو سنائیں حدیثِ ظلم وستم ہو جبکہ تم شہِ ہندوستاں غریب نوازؒ

فلک نے ڈھائے ہیں کیا کیا ستم ترنؔم پر
نہیں زبان کو تابِ بیاں غریب نواز

ترنؔم فیضی جمشید پوری

شاہا خواجہؒ و پادشاہا خواجہؒ
سرمایۂ دین و دین پناہا خواجہؒ
حقّا کہ معینِ دیں ذاتِ او گشت
در ہند بنائے لاالٰہ خواجہؒ

محدثِ اعظم ہند

Generated by CamScanner

یہ وہ چوکھٹ ہے جہاں جھکتے ہیں سب برنا و پیر

یہ وہ چوکھٹ ہے جہاں جھکتے ہیں سب برنا و پیر
ایک ہیں جس آستانے پر سبھی شاہ و فقیر

اے معین الدین چشتیؒ اے وَلی الہندیاں
اپنے الطاف و کرم سے کیجئے ہم کو نصیر

ہند میں ہیں آپ ہی پیغمبرِ پیغامبر
آپ ختم المرسلینؐ کا لائے پیغامِ شہیر

آپ نے انسانیت کا بول بالا کر دیا
منصبِ انسانیت ہے آپ کے باعث قدیر

بہتر و مہتر نے مانگی بھیک یکساں جس جگہ
آستانہ آپ کا ہے مرجعِ شاہ و فقیر

آپکی بندہ نوازی دہر میں مشہور ہے
بندۂ دَر آپ کا ہے ساری دُنیا میں دَبیر

بارگاہِ عالیہ سے ہم نہ خالی جائیں گے
ہم غریبوں پر نوازش کیجئے اے دستگیر

بندۂ گلزؔار کی خواجہؒ مدد فرمایئے
گلشنِ اردو پہ چمکوں بن کے میں بدرِ منیر

پنڈت آنند موہن زتشی گلزؔار دہلوی

Generated by CamScanner

تمہارا تھا، تمہارا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

تمہارا نام لیوا ہوں معین الدینؒ برسوں سے
درِ اقدس پہ بیٹھا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

کرم کی اک نظر مجھ پر بھی اے خواجہؒ مرے خواجہؒ
تمہارا تھا ، تمہارا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

جہاں تشنہ دہن کی تشنگی باقی نہیں رہتی
وہیں اک میں بھی تشنہ ہوں معین الدینؒ برسوں سے

سہارا ہر کسی کو آپ کی چوکھٹ سے ملتا ہے
مگر میں بے سہارا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

بزرگانِ گرامی سے مجھے بھی خاص نسبت ہے
تمہارا بھی میں شیدا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

وہی عالم کہ جس عالم میں دنیا مست رہتی ہے
اسی عالم میں رہتا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

مرا ہی نام تو ہے ہر نرائن کوہلی لیکن!
خدا کا پھر بھی جویا ہوں معین الدینؒ برسوں سے

جناب ہرنرائن کوہلی دہلی

Generated by CamScanner

کرم کی نظر خواجۂ خواجگاںؒ

نہ گوہر نہ زر خواجۂ خواجگاںؒ
کرم کی نظر خواجۂ خواجگاںؒ
ٹھکانہ ہے، تسکینِ دل کے لئے
تمہارا ہی در خواجۂ خواجگاںؒ
نہیں کوئی بہرِ شبِ زندگی
تم آسا قمر خواجۂ خواجگاںؒ
تمہارے دئے ہی ملیگا سکوں
ہمیں عمر بھر خواجۂ خواجگاںؒ
میسّر نہیں ہوگا ، شاید کہیں
الم سے مفر ، خواجۂ خواجگاںؒ
نظر اِس پہ، کس حال میں آئے ہیں
ہم آشفتہ سر ، خواجۂ خواجگاںؒ
رہے کس لئے فکرِ جنّت ظفرؔ
نوازیں اگر ، خواجۂ خواجگاںؒ

بھیم سین ظفرؔ ادیب

Generated by CamScanner

سنانے کو تو لمبی داستاں ہے خواجہؒ سنجرؒ

جوابِ مہر ہر ذرّہ جہاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
سنانے کو تو لمبی داستاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
معین الدینؒ معین الدینؒ، معین الدینؒ معین الدینؒ
خدا رکھے سلامت میری غربت کو کہ سنتا ہوں
بحمد اللہ میری تشنہ کامی ، ہاتھ آیا ہے
یہ کمہلائے ہوئے غنچے، یہ مرجھائی ہوئی کلیاں
جہاں سر کو جھکانا سرفرازی کی نشانی ہے

وہ بیت النور تیرا آستاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
زباں میں تابِ گویائی کہاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
وظیفہ بس یہی وردِ زباں ہے خواجہؒ سنجرؒ
غریبوں کا امیرِ کارواں ہے خواجہؒ سنجرؒ
وہ میخانہ جہاں پیرِ مغاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
بالآخر یہ تمہارا گلستاں ہے خواجہؒ سنجرؒ
تمہارا آستاں وہ آستاں ہے خواجہؒ سنجرؒ

کہاں جائے یہ مونسؔ ٹھوکریں کھانے بتا دیجے
اسے مر کر بھی جب رہنا یہاں ہے خواجہؒ سنجرؒ

نتیجۂ فکر: طوطیِ خواجہؒ خداداد خاں مونسؔ ، سابق ناظم درگاہ خواجہؒ صاحب، اجمیر شریف
ماخوذ از: ماہنامہ ''سلطان الہند'' اجمیر شریف اپریل ۱۹۸۲ء

قطعہ

بہارِ گلشنِ مشکل کشا غریب نوازؒ
مریضِ رنج و الم کی دوا غریب نوازؒ
تمہارےؒ در سے زمانے کو فیض ملتا ہے
اِدھر بھی ایک نگاہِ عطا غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: مخفیؔ نگپوری ماخوذ از: ''سلطان الہند'' اجمیر مارچ ۱۹۷۲ء

Generated by CamScanner

پیرِ مغاں خواجہؒ

تمہارے روضۂ اقدس کے جلوے یہ بتاتے ہیں
کہ شمع حُسن ربی نور افگن ہے یہاں خواجہؒ

حریمِ قُدس پر آکر سکوں ملتا ہے ہر دل کو
تمہارا در ہے اہلِ عشق کا دار الاماں خواجہؒ

جناب خواجۂ عثمانؒ کے دل کی تم ہی راحت ہو
تمہیں تو ہو غیاث الدینؒ کی روحِ رواں خواجہؒ

تمہیں سے محفلِ ہندوستاں میں زیب و زینت ہے
تمہیں ہو کشورِ محبوبیت کے حکمراں خواجہؒ

دیارِ ہند میں نورِ الٰہی تم سے پھیلا ہے
تمہیں سے ہے نبیؐ کا ہند میں نام و نشاں خواجہؒ

ہر اک مے خوار مستِ بادۂ عرفاں ہے اے اطہرؔ
کہ ہیں خُم خانۂ اجمیر کے پیرِ مُغاں خواجہؒ

نتیجۂ فکر: قاضی حفیظ علی امانت علی اطہرؔ صدیقی اجمیری

تلمیذ حضرت خواجہ اکبر حسین اکبرؔ اجمیریؒ اولاد حضور غریب نوازؒ۔ مدفون جاورہ، مندسور

Generated by CamScanner

نبیؐ کے وارث

نبیؐ کے وارث و حقدار ہیں غریب نوازؒ
خدا کی شان کا اظہار ہیں غریب نوازؒ

نشانِ رحمتِ غفّار ہیں غریب نوازؒ
عطائے احمدِ مختارؐ ہیں غریب نوازؒ

معینِ دین و مددگار امّتِ احمدؐ
جناں کے مالک و مختار ہیں غریب نوازؒ

فروغ دینِ نبیؐ ، نور خانوادۂ چشت
ہر اک صفت کے سزاوار ہیں غریب نوازؒ

تمہاری ذاتِ مقدّس کو وہ ہی سمجھے ہیں
جو لوگ واقفِ اسرار ہیں غریب نوازؒ

ملالِ حشر ، غمِ روزگار کون کرے
ہر ایک جا پہ مددگار ہیں غریب نوازؒ

گُلِ مُراد سے سب اپنی جھولیاں بھر لیں
بہارِ فاطمی گلزار ہیں ، غریب نوازؒ

ہمیشہ وہ غمِ منزل سے بے نیاز رہا
کہ جس کے قافلہ سالار ہیں غریب نوازؒ

نگاہِ لُطف ہو معصومؔ خستہ جاں کی طرف
خدا رکھے بڑی سرکار ہیں غریب نوازؒ

معصومؔ علی صابری

قطعہ

ایک دن خواجہؒ کے دربار میں جانا ہے ہمیں
خاکِ دربار کو آنکھوں میں لگانا ہے ہمیں
وہ شہنشہ ہیں محمدؐ کے نواسے افسرؔ
ان سے بگڑی ہوئی قسمت کو بنانا ہے ہمیں

وحید افسرؔ

Generated by CamScanner

کرم کی ہو نظر خواجہ معین الدین اجمیریؒ

ہے عرض مختصر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
کرم کی ہو نظر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
یہ حسرت ہے کہ جیتے جی برے حالِ پریشاں سے
نہ رہیئے بے خبر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
وسیلہ آپ کا شامل ہے جب میری دُعاؤں کو
نہ ہو کیوں با اثر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
تمنا ہے کہ گذریں آپ ہی کے آستانے پر
مری شام و سحر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
ستم کی قید سے مجھے رہائی کی کوئی صورت
میں ہوں بے بال و پر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
ملے جو آپ کے در کی نگہبانی تو حاصل ہو
محبت کا ثمر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
رواں ہوں جادۂ حق پر بفیضِ جذبۂ الفت
نہیں کوئی خطر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
تصوّر آپ ہی کا ہے سرِ راہِ وفا کافی
برا رحتِ سفر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
کبھی تو آپ کے دربار میں آکر لُٹاؤں گا
میں اشکوں کے گُہر خواجہ معین الدین اجمیریؒ
جلالؔ آجائے قسمت سے کبھی جو آستانے پر
ملے غم سے مفرخواجہ معین الدین اجمیریؒ

نتیجہ فکر: جلالؔ مرادآبادی مأخوذ: ''کلامِ آگہی''

Generated by CamScanner

ہم غریب وگدا غریب نوازؒ

ہم غریب و گدا غریب نوازؒ
نام ہے آپ کا غریب نوازؒ
دولتِ نور آگئی دل میں
جب کہا ہم نے یا غریب نوازؒ
آستاں کے گدا کدھر جائیں
آستاں کے سوا غریب نوازؒ
آپ روشن ضمیر ہیں ، اب ہم
کیا کہیں مدّعا غریب نوازؒ
کیوں بھنور میں پھنسی رہے کشتی
آپ ہیں ناخدا غریب نوازؒ
منزلیں دور ہوگئیں ہم سے
کھو گیا راستہ غریب نوازؒ
آپ کے در پہ آگیا فاخر
حامیِ بے نوا غریب نوازؒ

نتیجہ فکر: احمد فاخر کراچی ماخوذ: ''سبز گنبد نیلا آسمان''

Generated by CamScanner

تم ہند کے سلطاں ہو سلطانِ امم خواجہؒ

تم ہند کے سلطاں ہو سلطانِ امم خواجہؒ
مشہور تمہارے ہیں الطاف و کرم خواجہؒ
اس طرح سے پھیلے ہیں انوارِ کرم خواجہؒ
اجمیر کا ہر ذرہ ہے رشکِ ارم خواجہؒ
از راہِ کرم مجھ پہ ہو چشمِ کرم خواجہؒ
پل بھر میں یہ مٹ جائیں سب رنج و الم خواجہؒ
تم آلِ محمد ہو ، تم نورِ مجسم ہو
اجمیر میں روشن ہے اک شمعِ حرم خواجہؒ
داتا ہو غریبوں کے ، میں در کا بھکاری ہوں
کچھ جود و سخا مالک ، کچھ لطف و کرم خواجہؒ
جھولی کو بھرو اتنا تسکینِ دل و جاں ہو
باقی نہ رہے کوئی ارمانِ کرم خواجہؒ
نا کردہ گناہوں کے الزام ہیں سر میرے
ہر طرح سے لوگوں نے ڈھائے ہیں ستم خواجہؒ
جتنے مرے یاروں نے الزام تراشے ہیں
اعزاز ہوں اتنے ہی قسمت میں رقم خواجہؒ
بیماری و آزاری آئے نہ قریں میرے
ہرگز نہ رہوں اب میں آزردۂ غم خواجہؒ

Generated by CamScanner

چمکے نہ ستارہ کیوں پھر میرے مقدر کا
ہو جائے اگر مجھ پر اک چشمِ کرم خواجہؒ
میں کیا، مری بگڑی کیا، مانگو جو دعا تم تو
اللہ بدل ڈالے تقدیرِ امم خواجہؒ
جب سعد تمہارا ہے، سہتا رہے وہ کب تک
اپنوں کی جفا خواجہؒ، غیروں کے ستم خواجہؒ

نتیجۂ فکر: شیخ سعد حسین سعد صدیقی، آئی اے ایس (ریٹائرڈ) حیدر آباد
ماخوذ: ''پیکرِ خیال''

مریدوں میں ہے مچھر سنبھلی یا خواجہ اجمیریؒ

مریدوں میں ہے مچھر سنبھلی یا خواجہ اجمیریؒ
ہے یوں شاغل[1] سے اب وابستگی یا خواجہ اجمیریؒ
کرم فرمایئے ان پر جو ہیں بیٹے شریفوں کے
کہ ہیں اسٹیشنوں پر اب قلی یا خواجہ اجمیریؒ
پئیں افیون کا پانی، کریں پھر غیب کی باتیں
وہی ہیں اس زمانے میں ولی یا خواجہ اجمیریؒ
جو سنت والجماعت ہیں عقیدتمند ولیوں کے
منافق کو ہے ان سے دشمنی یا خواجہ اجمیریؒ
دلا کر فاتحہ ہم دال بھی کھائیں تو ناجائز
مگر کھاتے ہیں خود مرغی بھُنی یا خواجہ اجمیریؒ

جسے دیکھو وہی دشمن نظر آتا ہے اب میرا
کرم فرمایئے مچھر پہ بھی یا خواجہ اجمیریؒ

نتیجۂ فکر: محمد نور خاں مچھر فخری، کلول، گجرات ماخوذ از: ''بھِنبھناہٹ''

[1] مچھر صاحب حضرت شاغل نظامی حبیبیؒ کے مرید ہیں

مری زباں پہ تری داستاں ہے یا خواجہؒ

مری زباں پہ تری داستاں ہے یا خواجہؒ
رسولؐ خوش ہیں خدا مہرباں ہے یا خواجہؒ

دکھا رہا ہے ہر اک ذرّہ آئینہ تیرا
نگاہِ عشق کی حیرت جواں ہے یا خواجہؒ

رہا جو تھام کے دامن ترا قوی ہے وہی
جو تجھ سے ہٹ کے چلا ناتواں ہے یا خواجہؒ

ہے تیرا فیض کہ بارِ جہاں اٹھاتا ہوں
نہیں تو قلب میں طاقت کہاں ہے یا خواجہؒ

جو تیری مدح کا طوفاں لئے ہوئے آیا
قلم سے نور کا دریا رواں ہے یا خواجہؒ

سمجھ سکی نہ کوئی موج طبع واقفؔ کو
یہ بیکراں ہے یا تو بیکراں یا خواجہؒ

نتیجہ فکر: لسان الملک علامہ شاہ فضل امام واقفؔ عظیم آبادی

ماخوذ: ماہنامہ ''المنعم'' غریب نوازؒ نمبر اپریل ۱۹۸۱ء

Generated by CamScanner

یا خواجہؒ

کروں کیا اپنے غم کا آپ پر اظہار یاخواجہؒ
دلِ آشفتہ سر ہے ان دنوں بیمار یا خواجہؒ
مرے آقا مرے والی مرے سرکار یا خواجہ
کرم کی ڈالئے ہم پر نظر اک بار یا خواجہؒ
طفیل پنجتن کر دیجیے بیڑا مار پا خواجہؒ

اسی در سے چمک اٹھی دیارِ ہند کی قسمت
بٹا کرتی ہے ہر لحہ یہاں ایمان کی دولت
برستی رہتی ہے اجمیر میں اللہ کی رحمت
اس انساں نے ہے دیکھ لی یقیناً جیتے جی جنّت
کہ جس نے آکے دیکھا آپ کا دربار یا خواجہؒ

ہے آساں آپکو، سوئی ہوئی قسمت جگا دیجے
درِ اقدس کا خادم ہوں مری بگڑی بنا دیجے
مرے پیارے مسیحا مرے ہر غم کی دوا دیجے
بتولِ پاک کا صدقہ مری بگڑی بنا دیجے
کرم کیجئے طفیلِ حیدرِ کرّار یا خواجہؒ

خدا کا شکر ہے ارمان دل کا ہو گیا پورا
کروں قسمت پہ اپنی ناز جتنا بھی نہیں بیجا
حمید آقا سے پھر لوں گا رسول اللہ کا صدقہ
تمنا پہلے تھی اجمیر آکر دیکھ لوں روضہ
اب ارماں یہ ہے کر لوں آپکا دیدار یا خواجہؒ

نتیجۂ فکر: عبد الحمید کلکتوی حمیدؔ قوال

ماخوذاز "انوارِ خواجہؒ"

Generated by CamScanner

جبینِ عجز وہیں ہوگی خم غریب نوازؒ

جبینِ عجز وہیں ہوگی خم غریب نوازؒ — جہاں ہے آپ کا نقشِ قدم غریب نوازؒ
اسی خیال میں بیٹھے ہیں ہم غریب نوازؒ — کبھی تو ہوگی نگاہِ کرم غریب نوازؒ
خدا کا نام جو لیتے ہیں ہم غریب نوازؒ — یہ آپ ہی کا ہے لُطف و کرم غریب نوازؒ
غریب اپنے وظیفہ میں روز پڑھتے ہیں — تمہارا نام خدا کی قسم غریب نوازؒ
دیارِ ہند میں اجمیر ہی ہے ایسا مقام — جہاں پہ ملتے ہیں دیر و حرم غریب نوازؒ
زمانہ جن کو عطائے رسول کہتا ہے — وہی ہیں صاحبِ جاہ و حشم غریب نوازؒ
چلائے چشت ہو جس دل پہ اسکا کیا کہنا — ہے ہیچ اس کے لئے جام و جم غریب نوازؒ
تمہارے در کی وہ عظمت ہے آج بھی جس پر — جھکے جھکے سے ہیں دیر و حرم غریب نوازؒ
غضب خدا کا جو کہتے ہیں آپ کو منکر — وہی ہیں آج امینِ حرم غریب نوازؒ
بڑھا دیا ہے جو راہِ طلب میں جرأت سے — نہ رک سکے وہ ہمارا قدم غریب نوازؒ

خرد نواز خدائی کا قول ہے عاصمؔ
ہیں آپ رہبرِ عرب و عجم غریب نوازؒ

نتیجۂ فکر: عاصمؔ اشرفی صاحب ممبئی، ناظم آفس آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء

قطعہ

میرے خواجہ ہیں سخی ابنِ سخی ہند کے تاج
اُن کے دربار میں ہوتا ہے مریضوں کا علاج
اچھے اچھوں کے درِ خواجہؒ پہ جھک جاتے ہیں سر
ان کے دربار سے ملتا ہے مرادوں کو خراج

وحید افسرؔ

ماخوذ از ماہنامہ "سلطان الہند" فروری ۱۹۷۳ء

Generated by CamScanner

سلام بارگاہِ غریب نوازؒ

السلام اے خواجۂ کُل خواجگاں — السّلام اے رہبرِ ما گُرہاں
السّلام اے آفتابِ مُلکِ چشت — السّلام اے جائے تو باغِ بہشت
السلام اے روح روحِ چشتیاں — السلام اے خضرؑ و نوحِؑ چشتیاں
السلام اے تخم ریزِ کشتِ دیں — السلام اے خرمنِ علم و یقیں
السلام اے نورِ عرفاں السلام — السلام اے فضلِ رحماں السلام
السلام اے لعلِ رخشانِ نبیؐ — السلام اے جوہرِ کانِ علیؑ
السلام اے دلبراں را دلبری — السلام اے شاہداں را زیوری
السلام اے جدِّ پاکِ مرتضےٰؓ و مصطفےٰؐ — السلام اے جدّۂ تو فاطمہؓ
السلام اے دلبرِ عثماںؒ توئی — السلام اے عاشقِ یزداں توئی
السلام اے دردِ دل کے چارہ ساز — السلام اے خواجۂ بندہ نوازؒ
السلام اے رہنمائے اولیا — السلام اے پیشوائے اتقیا
السلام اے والیٔ ہندوستاں — السلام اے بندہ ات شاہِ جہاں
السلام اے قبلۂ ایمانِ من — السلام اے کعبۂ ہر جان و تن
بر در آمد بندۂ بگریختہ — آبروئے خود زِ عصیاں ریختہ
کُن نگاہِ لُطف از فیضِ عمیم — اے کریم ابن الکریم ابن الکریم
ایک عالم آپ سے پائے مراد — میں رہوں محروم ہو کر خانہ زاد
آپ پر روشن ہیں کُل اسرارِ دل — عرض کس کس کی کرے یہ مضمحل
اک نگاہِ مرحمت فرمائیے — در بدر للہ مت پھروائیے

Generated by CamScanner

یہ پریشانی مری سب دور ہو　　قیدِ غم سے اب رِہا رنجور ہو
داستانِ درد و غم لایا ہوں میں　　دل میں امّیدِ کرم لایا ہوں میں
کس کو حالِ دل سُناؤں یا معینؒ　　اب تو کوئی سننے والا ہی نہیں
دستگیری کیجئے اے چارہ ساز　　بندگی مقبول ہو ، بندہ نوازؒ
اک نظر اپنے گدا پر کیجئے　　دامنِ مقصود کو بھر دیجئے
آپ کا ہوں آپ کا ''سلطانِ ہندؒ''　　کیجئے مجھ کو عطا ''سلطانِ ہندؒ''
آپ کا کہلا کے میں جاؤں کہاں　　یہ تو فرماؤ شہِ ہندوستاں
آپ مالک، آپ ہی مختار ہو　　ہاں کرم کیجئے کہ بیڑا پار ہو

عابدِ ناچیز ہے از حد ملول
مشکل آساں کیجئے ابنِ رسول

جناب زین العابدین عابدؔ، خادم خواجہؒ صاحب، اجمیر شریف

قطعہ

آقا ! درِ اقدس پہ غلام آیا ہے
ہونٹوں پہ لئے عرض و پیام آیا ہے
اے کاش ہو، منظورِ نظر جذبۂ شوق
خادم ہے ترا، بہرِ سلام آیا ہے

مفتوںؔ
کوٹوی

ماخوذ از: ''سلطان الھند'' جنوری ۱۹۷۱ء

Generated by CamScanner

سلام اس پر کہ جسکی یاد کا دل میں اجالا ہے

سلام اس پر کہ جسکی یاد کا دل میں اجالا ہے
سلام اس پر کہ جس کا عارفوں میں بول بالا ہے
سلام اس پر کہ جس کو سب شہِ اجمیر کہتے ہیں
سلام اس پر جسے ابنِ علیؓ کا شیر کہتے ہیں
سلام اس پر کہ جو معین الدین خواجہؒ کہلایا
سلام اس پر پئے تبلیغ دیں جو ہند میں آیا
سلام اس پر جو مقبولِ جنابِ ربِّ داور ہے
سلام اس پر کہ جو ابنِ علیؓ جان پیمبرؐ ہے
سلام اس پر جو ہے ابن علیؓ کا گوہرِ تاباں
سلام اس پر جو باغِ فاطمہؓ کا ہے گلِ خنداں
سلام اس پر جو ہے خواجہ غیاث الدینؒ کا پیارا
سلام اس پر جو بی بی نورؒ کی آنکھوں کا ہے تارا
سلام اس پر کہ سنجر جس شہِ والا کا مسکن ہے
سلام اس پر کہ اجمیر المقدّس جس کا مدفن ہے
سلام اس پر کہ جو ہے واقفِ اسرارِ سبحانی
سلام اس پر جو ہے نقشِ محیطِ نورِ یزدانی
سلام اس پر کہ جس کی گفتگو درسِ طریقت ہے
سلام اس پر کہ جسکی ذات قندیلِ حقیقت ہے

Generated by CamScanner

سلام اس پر کہ جو برسوں رہا مرشد کی خدمت میں
سلام اس پر کبھی غفلت نہ کی جس نے اطاعت میں

سلام اس پر سفر میں ساتھ جو مرشد کے جاتا تھا
سلام اس پر جو بستر پیر کا سر پر اٹھاتا تھا

سلام اس پر اشاعت دیں کی جو کرتا رہا پیہم
سلام اس پر بلند اسلام کا جس نے کیا پرچم

سلام اس پر لقب ہند الولی کا جس نے پایا ہے
سلام اس پرجو فرمانِ نبیؐ سے ہند آیا ہے

سلام اس پر کہ آ اجمیر میں جس نے اقامت کی
سلام اس پر بڑھا دی جس نے لَو شمعِ ہدایت کی

سلام اس پر کہ جس نے دین و ملت کی حمایت کی
سلام اس پر کہ جس کو فکر تھی نانا کی امت کی

سلام اس پر کہ جس کو نائبِ ختم النبیؐ کہیے
سلام اس پر کہ جس کو وارثِ تختِ علیؓ کہیے

سلام اس پر کہ جس کی زندگی درسِ اخوت تھی
سلام اس پر کہ جو دیتا رہا تعلیم الفت کی

سلام اس پر کہ کی تلقین جس نے پاکبازی کی
سلام اس پر کہ دی تعلیم جس نے سرفرازی کی

سلام اس پر کہ دی ترغیب جس نے نیک صحبت کی
سلام اس پر کہ جس نے کی حمایت نیک سیرت کی

Generated by CamScanner

سلام اس پر غریبوں کو نوازا جس نے رحمت سے
سلام اس پر نکالا بیکسوں کو جس نے ذلت سے
سلام اس پر چھڑایا قیدیوں کو جس نے زنداں سے
سلام اس پر جھکایا سرکشوں کو جس نے احساں سے

سلام اس پر کہ جاری آج تک بھی جس کا ہے لنگر
سلام اس پر کہ دیگیں لُٹ رہی ہیں جسکی چوکھٹ پر
سلام اس پر کہ تھے ہندو مسلماں جسکے گرویدہ
سلام اس پر کہ جو تھا صاحبِ خُلقِ پسندیدہ

سلام اس پر کہ لَا خَـوْفٌ عَـلَيْهِـمْ شان ہے جس کی
سلام اس پر محافظ رحمتِ یزدان ہے جس کی
سلام اس پر زمینِ ہند جس پر ناز کرتی ہے
سلام اس پر کہ مخلوقِ خدا دم جس کا بھرتی ہے

سلام اس پر کہ سر جھکتے ہیں جس کے در پہ شاہوں کے
سلام اس پر ہیں جس پر تاج صدقے کجکلاہوں کے
سلام اس پر کہ تھی شعر و سخن سے جسکو دلچسپی
سلام اس پر کہ تھی مقبولِ عالم شاعری جس کی

سلام اس پر جو تھا بزمِ سماعِ خاص کا بانی
سلام اس پر جسے حاصل تھا جوشِ وجدِ رحمانی
سلام اس پر فقیری جس کی تھی میراثِ آبائی
سلام اس پر کہ تھا اَلْـفَـقْـرُ فَـخْرِیْ کا جو شیدائی

سلام اس پر کہ جس کو پیشوائے عارفاں کہیے
سلام اس پر کہ جس کو حاکمِ ہندوستاں کہیے

سلام اس پر جسے غوثِ جہاں قطبِ زماں کہیے
سلام اس پر کہ جس کو بیکسوں کا مہرباں کہیے

سلام اس پر کہ جس کی آن ہے ھٰذَا حَبِیْبُ اللّٰہ
سلام اس پر کہ جو ہر کام کرتا تھا لِوَجْہِ اللّٰہ

سلام اس پر مٹا جو خالقِ اکبر کی الفت میں
سلام اس پر گذاری عمر سب جس نے عبادت میں

سلام اس پر کہ جس سے گلشنِ احمدؐ پھلا پھولا
سلام اس پر جو فرضِ آبیاری کو نہیں بھولا

سلام اس پر کہ جس کا نام آرامِ دل و جاں ہے
سلام اس پر کہ شاغلؔ چشتیوں کا جو نگہباں ہے

نتیجۂ فکر: عمر میاں شاغلؔ نظامیؒ ، کلول گجرات ضلع مہسانہ
ماخوذ از: " کیفیاتِ شاغلؔ " مطبوعہ ۱۹۷۳ء

قطعہ

چشتیؒ نے جس زمیں میں پیغامِ حق سنایا
نانک نے جس چمن میں وحدت کا گیت گایا
میرا وطن وہی ہے ، میرا وطن وہی ہے

علامہ اقبالؔ

Generated by CamScanner

شجرۂ طیّبہ (طریقت)
چشتیہ، نظامیہ، تونسویہ

یاالٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے — رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے
بند محنت کی اسیری نے کیا ہے سخت زار — کھول دے مشکل علیؓ مشکل کشا کے واسطے
خواجۂ بصری حسنؒ کا نام لایا ہوں شفیع — شیخ عبد الواحدؒ اہلِ بقا کے واسطے
فضل کر مجھ پر طفیلِ خواجۂ ابنِ عیاض — شاہ ابراہیم بلخیؒ بادشاہ کے واسطے
حضرت خواجہ حذیفہؒ کے لئے ٹک رحم کر — بو ہبیرہ بصریؒ صاحبِ ہدیٰ کے واسطے
خواجۂ ممشادؒ کی خاطر مرا دل شاد کر — شیخ ابو اسحاقؒ قطبِ چشتیا کے واسطے
خواجۂ ابدال احمدؒ ، بو محمدؒ مقتدا — خواجۂ بو یوسفؒ صاحبِ صفا کے واسطے
خواجۂ مودودِؒ حق ، خواجۂ حاجی شریفؒ — خواجۂ عثمانؒ اہلِ اقتدا کے واسطے
والیٔ ہندوستاں خواجہ معین الدین حسنؒ — شیخ قطب الدینؒ قطب الاتقیا کے واسطے
کام کر شیریں طفیلِ خواجۂ گنجِ شکرؒ — اور نظام الدینؒ محبوبِ الٰہ کے واسطے
دل کو روشن کر طفیلِ شہ نصیر الدین چراغؒ — اور کمال الدینؒ کمالِ اصفیا کے واسطے
دور کر ظلمت سراج الدینؒ و دنیا کے لئے — اور علم الحقؒ و دیں علم الہدیٰ کے واسطے
حضرت محمود راجنؒ سرورِ دنیا و دیں — اور جمال الدین جمنؒ صاحبِ صفا کے واسطے
شیخ حسنؒ اور خواجہ شیخ محمدؒ کے طفیل — حضرت یحیٰءِ مدنیؒ مقتدا کے واسطے
فضل کر مجھ پر طفیلِ شہ کلیم اللہ ولیؒ — اور نظام الدینؒ مقبولِ خدا کے واسطے
دین و دنیا کا وسیلہ پیر عالم فخرِ دیںؒ — خواجۂ نورِ محمدؒ رہنما کے واسطے

Generated by CamScanner

حضرت خواجہ سلیمانؒ دو جہاں کے دستگیر
قبلۂ حاجات کعبہ مدّعا کے واسطے

ہادیٔ دینِ نبیؐ محبوبِ ربُّ العالمینؐ
خواجہ اللہ بخشؒ صاحب با صفا کے واسطے

خواجہ موسیٰؒ پیرِ عالم، بے کسوں کے رہنما
خواجۂ حامد میاںؒ اہلِ صفا کے واسطے

واسطہ خواجہ عنایتؒ کا جو ہیں مسکیں نواز
حضرت شیخ المشائخ مقتدا کے واسطے

صولتِ ؒ شیخِ طریقت اور غیاث و نجمِ دیں
اے خدا آلِ عنایتؒ با صفا کے واسطے

مجھ کو اپنے عشق میں بے خود بنا دے اے خدا
میرے مولیٰ میرے رہبر، رہنما کے واسطے

ختمِ خواجگان کرو

اٹھو! باَدب حاجتیں بیان کرو
دُعائیں مانگ چکے ختمِ خواجگان کرو

پڑھو جو یاد ہوں قرآن پاک کی آیات
عطائے خالقِ کون و مکان پہ دھیان کرو

ہیں ختمِ پاک میں اَلْھٰکُ چاروں قُل شامل
کرو تلاوت اَلْحَمْدُ بھی نشان کرو

کچھ آیتیں ہیں آلٓمٓ کے ہمراہ
ضرور یاد کرو ان کو بر زبان کرو

ہو یاد شجرہ تو بعد دُرودِ پاک پڑھو
دُعائے نصرتِ اسلام مہربان کرو

یہ مختصر ہیں ہدایات آستانے کی
عمل اب ان پہ بصد شکر و امتنان کرو

نامعلوم

Generated by CamScanner

شجرۂ نسب

حضرت خواجۂ خواجگان حضور غریب نوازؒ و سجادگانِ ذی وقار

یاالٰہی اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے
رحم کر مجھ پر محمد مصطفیٰ کے واسطے

آشنائے کنزالعرفاں کر طفیلِ بو ترابؓ
بابِ شہرِ علم اُس شاہِ ولا کے واسطے

راہِ تسلیم و رضا آسان کر بہرِ حسینؓ
سیدُ الشہدا امامُ الاولیا کے واسطے

سیدِ سجادؓ کے صدقے میں دے غم سے نجات
صاحبِ گنجینۂ صبر و رضا کے واسطے

باقرؒ و جعفرؒ کا صدقہ دل کو روشن کر مرے
شمعِ بزمِ عارفانِ با صفا کے واسطے

بادۂ توحید سے دل کو مرے سرشار کر
موسیٰءِ کاظمؒ امام الاتقیا کے واسطے

سہل کر دے مرحلاتِ ظاہر و باطن مرے
حضرتِ ادریسؒ کامل مقتدا کے واسطے

یاالٰہی راہِ ابراہیمؒ پر مجھ کو چلا
حضرتِ عبدالعزیزؒ پیشوا کے واسطے

دین و دنیا کی ہر اِک نعمت میسّر ہو مجھے
خواجہ نجم الدین طاہرؒ با صفا کے واسطے

خواجۂ سید حسن احمدؒ کی الفت دے مجھے
خضرِ اربابِ طریقِ بے ریا کے واسطے

نسبتِ خواجہ کمال الدینؒ سے کر تو سرفراز
سیرتِ اہلِ کمالِ باخدا کے واسطے

دے اسیری گیسوئے خواجہ غیاث الدینؒ کی
حق شناس و قبلۂ قبلہ نما کے واسطے

والیٔ ہندوستاں خواجہ معین الدیں حسنؒ
آفتابِ دو جہاں، قطب الہدیٰ کے واسطے

Generated by CamScanner

سرورِ دنیا و دیں ، شہزادۂ عالی تبار
خواجہ فخرالدینؒ دل کے مدعا کے واسطے

بوسعیدؒ با صفا ، سید ضیاء الدین حسنؒ
اور حسام الدینؒ خواجہ سوختہ کے واسطے

مقتدائے اولیاء ، خواجہ معین الدین خوردؒ
اور نظام الدینؒ سے مردِ خدا کے واسطے

وہ فریدالدینؒ و تاج الدینؒ سید اور بزرگ
اور نور الدین طاہرؒ بے ریا کے واسطے

بایزیدِ خورد جو خواجہ رفیع الدینؒ ہیں
سید و خواجہ حسینؒ باصفا کے واسطے

نام ہے جن کا محمدؒ ، لفظ اوّل ہے ولی
اور معین الدین رابعؒ مقتدا کے واسطے

بندۂ درگاہ خواجہ ، عبد ستار العیوبؒ
خواجہ علم الدینؒ مقبولِ خدا کے واسطے

وہ علاء الدینؒ اور سید محمدؒ نورِ حق
خواجہ فخر الدین ثانیؒ رہنما کے واسطے

وہ سراج الدین اوّلؒ ، اک چراغ اسلام کے
مصلح الدینؒ ، مصلحِ راہِ ہدیٰ کے واسطے

وہ منیر الدینؒ و نجم الدینؒ مردانِ الٰہ
اور امام الدینؒ امام الاتقیا کے واسطے

سیدِ اصغر علیؒ ، دیوان سید محتشم
ذوالفقارؒ و مہدیِؒ صاحب ہدیٰ کے واسطے

وہ سراج الدین ثانیؒ جن کا اب ثانی نہیں
اور غیاث الدینؒ شیخ الاولیا کے واسطے

مردِ باہمت وہ دیوان امام الدین علیؒ
اور شرف الدین علیؒ پیر ہدیٰ کے واسطے

دوجہاں کی نعمتوں سے سرفرازی دے مجھے
یا خدا آلِ رسولؐ آلِ عبا کے واسطے

واسطہ خواجہ عنایتؒ کا جو ہیں مسکیں نواز
حضرتِ شیخ المشائخ مقتدا کے واسطے

صولتِ شیخِ طریقت اور غیاث و نجم دیں
اے خدا آلِ عنایتؒ باصفا کے واسطے

دے مجھے اپنی محبت ، کر حقیقت آشنا
چشت کے سجادگان و اولیا کے واسطے

مجھ کو اپنے عشق میں بے خود بنادے اے خدا
میرے مولیٰ میرے رہبر، رہنما کے واسطے

Generated by CamScanner

السلام اے خواجۂ کُل خواجگاں

السلام اے خواجۂ کُل خواجگاں عالی وقار
السلام اے فخرِ انساں رحمتِ پروردگار
السلام اے قرۃ العینِ محمد مصطفےٰؐ
السلام اے راحتِ جانِ علیؓ و فاطمہؓ
السلام اے شانِ تو شانِ حسنؓ ، شانِ حسینؓ
السلام اے یادگارِ فاتحِ بدر و حنین
مرحبا صلِّ علیٰ ہے تو گُلِ باغِ بتولؓ
تیرا یہ دربار ہے واللہ دربارِ رسولؐ
خواجہ قطب الدینؒ ، فریدالدینؒ ، نظامؒ و صابریؒ
سب تیرے کہلاتے ہیں چشتی ، بہشتی، کوثری
جس نے تیرے سامنے آکر کیا دامن دراز
تو نے دامن بھر دیا اس کا میرے بندہ نوازؒ
تیرے گُنبد پر نمایاں ہے تجلّی طور کی
تیرے روضہ پر پھواریں پڑ رہی ہیں نور کی
ہے ازل سے بندہ در پر اب کرم فرمایئے
اپنی نگری اپنے در پر اب مجھے بُلوایئے
پرورش لنگر سے تیرے پارہا تھا یہ ظہور
کِس خطا پر کردیا آقا اسے قدموں سے دور

جناب
ظہور
میاں
مہاراج
خادم
خواجہؒ
صاحب

Generated by CamScanner

NAGHMAT-E-KHWAJA

یہاں سے فیضیابِ معرفت سارا زمانہ ہے
معین الدین چشتی کا یہ روشن آستانہ ہے

Generated by CamScanner

NAGHMAT-E-KHWAJA

روشنی

(یہ نظم روزانہ بعد مغرب سے پہلے محفل خواجہ خواجگان سلطان الہندؒ کے دربار میں پڑھی جاتی ہے)

خواجۂ خواجگاں معین الدینؒ — اشرف اولیائے روئے زمیں

خواجاؤں کے خواجہ ، خواجہ معین الدین ہیں — روئے زمین کے اولیاء میں سب سے زیادہ شرافت والے ہیں

آفتاب سپہر کون و مکاں — پادشاہ سریر ملک یقیں

آپ کون و مکاں کے آسمان کے سورج ہیں — آپ یقین کے ملک کے تخت کے شہنشاہ ہیں

در جمال و کمال او چہ سخن — ایں مبیّن بود بحصن حصیں

آپکے جمال وکمال کی تعریف کرنے کی کس میں طاقت ہے — آپ کا جمال ، کمال مضبوط قلعہ کی طرح ہے

مطلع در صفات او گفتم — در عبارت بود چوں درِ ثمیں

آپ کی تعریف میں میں نے ایک مطلع کہا ہے — عبارت کے لحاظ سے جو بیش قیمت موتی کی طرح ہے

اے درت قبلہ گاہ اہل یقیں — بر درت مہر و ماہ سودہ جبیں

یاحضرت آپ کا آستانہ ایمان والوں کی قبلہ گاہ ہے — آپ کے آستانہ پر چاند و سورج پیشانی رگڑتے ہیں

روئے بر درگہت ہمی سایند — صد ہزاراں ملک چو خسرو چیں

آپ کی درگاہ کی چوکھٹ پر اپنا چہرہ ملتے ہیں — خسرو چین جیسے لاکھوں بادشاہ

خادمان درت ہمہ رضواں — در صفا روضہ ات چو خلدِ بریں

آپ کے در کے تمام جنت کے دربان ہیں — پاکیزگی میں آپ کا روضہ جنت کی طرح ہے

ذرۂ خاک او عبیر سرشت — قطرۂ آب او چو ماء معیں

آپ کے روضہ کی مٹی کا ہر ذرہ خوشبو میں بسا ہے — اور وہاں کے پانی کا ہر قطرہ خاصیت میں ماء معین کی طرح ہے

الٰہی تا بود خورشید و ماہی

اے خدا جب تک سورج چاند رہے

چراغ چشتیاں را روشنائی

سلسلۂ چشتیہ کا چراغ روشن رہے

SULTANUL HIND PUBLICATIONS
Haveli Dewan Sahab, Nizam Gate, Dargah Sharif, Ajmer
Edited by : Khwaja Syed Ghayasuddin Chishty

Generated by CamScanner